وفاقی وزارت تعلیم اسلام آباد یکساں نصاب 2022ء کے مطابق

ایلاف اردو

برائے جماعت پانچویں جماعت

یکساں قومی نصاب کے نئے کورس کے مطابق

ایک قوم ایک نصاب

مصنف

زوہیب احمد خان

ناشر: زم زم سائنس پبلیکیشن

کراچی، سکھر، لاہور

کتاب یکساں قومی نصاب 2022ء کے مطابق اور قومی نظر ثانی کمیٹی کی منظور کردہ ہے، جملہ حقوق بحق پبلشرز محفوظ ہیں۔ کتاب کے کسی بھی حصہ کو پبلشرز کی اجازت کے بغیر نقل کرنا، پرنٹ کرنا یا فوٹو کاپی کرنا، ترجمہ کرنا یا کسی بھی شکل میں محفوظ کرنا یا تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کرنا منع ہے۔ خلاف ورزی کی صورت میں پبلشر قانونی چارہ جوئی کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

نام کتاب: ایلاف اردو (پانچویں جماعت کیلئے)

نام مصنف: زوہیب احمد خان

کمپوزنگ: عمران علی میرانی (آصف کمپوزرس لکھی)

ڈیزائننگ:

سبق (۱)

حمد (نظم)

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: اللہ تعالیٰ نے ہمیں کون کون سے نعمتیں عطا کی ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا کی ہیں۔ پانی، ہوا، پیڑ، پودے، پھل سبزیاں وغیرہ۔

سوال: کن کن چیزوں کی وجہ سے دنیا خوب صورت نظر آتی ہے؟

جواب: پہاڑ، سمندر، درخت، کھیت کھلیان، آبشار، جھیل وغیرہ کی وجہ سے دنیا خوبصورت نظر آتی ہے۔

اشعار کی تشریح

خدا سب کا، سب کا پیارا خدا ہے
بڑی شان والا ہمارا خدا ہے

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب حمد سے لیا گیا ہے۔ اس شعر کے شاعر رعنا اکبرآبادی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر خدا کی تعریف بیان کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بڑائی سے بڑھ کر دنیا میں کوئی بڑائی نہیں اور اس کی شان سے بڑی کوئی شان نہیں۔ میں اپنے رب کی جتنی تعریف کروں کم ہے۔ میرا رب سب سے پیارا ہے۔

مہکتے ہوئے پھول اس نے کھلائے
یہ بہتے ہوئی اس نے دریا بنائے

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب حمد سے لیا گیا ہے۔ اس شعر کے شاعر رعنا اکبرآبادی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ دنیا میں جتنے بھی سبزے (کھیت) اور مہکتے ہوئے پھول ہیں یہ سب میرے رب کی کرم نوازی ہے۔ اس نے ہی پھولوں میں مہک پیدا کی اور تمام بہتے آبشار اور دریا سب اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔

اسی کے اشارے سب کچھ ہوا
بڑی شان والا ہمارا خدا ہے

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب حمد سے لیا گیا ہے۔ اس شعر کے شاعر رعنا اکبرآبادی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر خدا کی حکمت وطاقت بیان کر رہے ہیں کہ اس ذات باری تعالیٰ کی مرضی کے بغیر پتا تک نہیں ہل سکتا۔ میرے رب کی بنائی ہوئی ہر چیز اس کے اشارے کی محتاج ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کی شان سب سے اعلیٰ بالا ہے۔

پہاڑوں کو اس نے زمین پر جمایا
ستاروں کو اس نے فلک پر سجایا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب حمد سے لیا گیا ہے۔ اس شعر کے شاعر رعنا اکبرآبادی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی تخلیق بیان کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اتنے اونچے اونچے پہاڑ بنائے اور ان پہاڑوں کو زمین پر جمانے کے لیے کتنی وسیع وعریض زمین بنائی۔ اس نے ہی آسمان بنایا اور اس پر بے شمار ستارے سجائے۔

جو چاہا ذرا دیر میں ہوگیا ہے
بڑی شان والا ہمارا خدا ہے

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب حمد سے لیا گیا ہے۔ اس شعر کے شاعر رعنا اکبر آبادی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر دعا کی قبولیت کا ذکر کر رہے ہیں۔ جو انسان سچے دل سے اللہ تعالیٰ سے جو دعا مانگے، اللہ تعالیٰ اس بندے کی سوچ سے بڑھ کر نوازتا ہے اور نہ بھی مانگیں مگر اللہ تعالیٰ ہر انسان کی سوچنے سے پہلے ہی دلوں کا حال جانتا ہے اور اپنے بندوں کو رحمتیں اور برکتیں عطا کرتا ہے کیونکہ ہمارا رب بڑی شان والا ہے۔

ہمارے لیے اس نے دنیا بنائی
دیے پیارے پیارے بہن اور بھائی

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب حمد سے لیا گیا ہے۔ اس شعر کے شاعر رعنا اکبر آبادی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کتنی حسین دنیا کی تخلیق کی اور اس دنیا میں کتنے حسین رشتے بنائے اور سب خوبصورت رشتوں میں ایک حسین رشتہ بہن بھائیوں کا بنایا۔

محبت کا ہم کو سبق بھی دیا ہے
بڑی شان والا ہمارا خدا ہے

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب حمد سے لیا گیا ہے۔ اس شعر کے شاعر رعنا اکبر آبادی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر رشتوں میں بندھی محبتوں کا ذکر کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انسان بنانے اور انسانوں کے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے ہمدردی اور محبت قائم کی۔ اللہ تعالیٰ جو چاہے کر سکتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی شان عظیم ترین ہے۔

یہ رنگین پروں والی تتلی بنائی
تو جگنو کی دم میں چمک بھی دکھائی

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب حمد سے لیا گیا ہے۔ اس شعر کے شاعر رعنا اکبر آبادی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کتنی خوبصورت رنگین پروں والی تتلی بنائی اور کیا شان ہے میرے رب کی جس نے جگنو کی دم میں بھی چمک پیدا کی وہ ہی رب ہے جو کمالِ قدرت ہے۔

ہمارے دماغوں کو روشن کیا ہے
بڑی شان والا ہمارا خدا ہے

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب حمد سے لیا گیا ہے۔ اس شعر کے شاعر رعنا اکبر آبادی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں یہ میرے رب کی عطا ہے۔ جس نے ہمارے دماغوں میں عقل ڈالی ہے اور اس عقل سے زندگی کے تمام فیصلے کرنے کی صلاحیت پیدا کی ہے۔ میرا رب سب کچھ کرسکتا ہے کیونکہ اس کی شان سب سے اعلیٰ ہے۔

اسی کی طرف سر جھکانا ہے ہم کو
اسی سے بس اب لو لگانا ہے

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب حمد سے لیا گیا ہے۔ اس شعر کے شاعر رعنا اکبر آبادی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اللہ تعالیٰ کی عبادت کی طرف اشارے کرتے ہوئے فرما رہے ہیں کہ ہمیں اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ ہم جتنی بھی اس رب کی عبادت کریں کم ہے۔ اسی کی عبادت میں مشغول رہنے سے ہمیں جنت حاصل ہوگی۔

ہمیں سب سے پیارا ہمارا خدا ہے
بڑی شان والا ہمارا خدا ہے
(رعنا اکبر آبادی)

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب حمد سے لیا گیا ہے۔ اس شعر کے شاعر رعنا اکبر آبادی ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ ہمیں اپنے رب سے بے انتہا محبت کرنا چاہیے کیونکہ وہ پاک ذات ستر ماؤں سے زیادہ پیارے کرنے والا ہے۔ اس خدا کی عطائیں بے شمار ہیں کیونکہ اسکی شان سب سے اعلیٰ ہے۔

حمد (خلاصہ)

نظم حمد میں اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ شاعر نے اس نظم میں اللہ تعالیٰ کی شان اور اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے پر نظر ثانی کی ہے۔ بے حساب مہکتے پھول، دریا اور دریاء کا بہاؤ سب اللہ کی شان ہے۔ اونچے پہاڑ، چاند ستارے زمین، آسمان اور کائنات کی ہر شئے میں اللہ تعالیٰ کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ انسان اگر اللہ تعالیٰ کی تخلیق اور نعمتوں کا شمار کرے تو انسان کی سوچ ختم ہوجاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ بڑا مہربان ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دنیا میں ہر طرح کی مخلوق پیدا کی ہے۔ طرح طرح کے پیڑ پودے چرند پرند انسان ہر شئے پیدا کر دکھائے۔ سب اسی کی حکمت اور طاقت ہے، ہم تو ناچیز ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال: پھول کس نے کھلائے؟
جواب: پھول اللہ تعالیٰ نے کھلائے۔
سوال: ہمارے پیار پیارے بہن بھائی کس نے بنائے؟
جواب: ہمارے پیارے بہن بھائی اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

ا۔ **مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
جمانا	مضبوط کرنا، بنیاد رکھنا	شان	عزت
سجانا	سنوارنا	فلک	آسمان
سر جھکانا	تعظیم کرنا، سجدہ کرنا، اطاعت کرنا	دماغ روشن	علم حاصل کرنے کی صلاحیت
لو لگانا	توجہ دینا، دل لگانا	مہکتے	خوشبو والے
بہتے	سیلانی، بہنے والا	چمک	روشنی، اجالا

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) شاعر نے حمد میں اللہ تعالیٰ کی کن قدرتوں کا ذکر کیا ہے؟

جواب: شاعر نے حمد میں پھول، دریاء، ہوا، پہاڑ، ستارے، آسمان وغیرہ کا ذکر کیا ہے۔

(ب) اللہ تعالیٰ جو چیز تخلیق کرتا ہے، اس میں کتنی دیر لگتی ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ بڑی شان والا ہے جو چاہتا ہے پلک جھپکتے ہی تخلیق کر دیتا ہے۔

(ج) دماغ روشن ہونے کا کیا مفہوم ہے؟

جواب: دماغ روشن سے مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے دماغ میں عقل اور شعور کی صلاحیت عطا کی ہے۔ اس رب کی نوازش ہے کہ عقل و شعور کے ساتھ ہمیں سوچنے سمجھنے کی صلاحیت دی ہے۔

(د) ہمیں کس کے سامنے سر جھکانا چاہیے؟

جواب: ہمیں اللہ تعالیٰ کے سامنے سر جھکانا چاہیے۔

۳۔ حمد کے متن کو ذہن میں رکھتے ہوئے درست جواب منتخب کر کے مصرعے مکمل کریں۔

(الف) اسی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے سب کچھ ہوا ہے۔

(۱) کے کہنے (۲) کے حکم (۳) کے اشارے ✓

(ب) جو چاہا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دیر میں ہو گیا ہے۔

(۱) تھوڑی (۲) ذرا ✓ (۳) کچھ

(ج) ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو اس نے فلک پر سجایا۔

(۱) پھولوں (۲) ستاروں ✓ (۳) رنگوں

(د) ہمارے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو روشن کیا ہے۔

(۱) دماغوں ✓ (۲) گھروں (۳) بازاروں

(ہ) اسی سے بس اب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ لگانا ہے ہم کو۔

(۱) دل (۲) دھیان (۳) لو ✓

۴۔ کالم الف اور کالم ب کے نامکمل مصرعوں کو ملا کر مجرے مکمل کریں۔

کالم الف	کالم ب
پہاڑوں کو اس نے	سبق بھی دیا
جو چاہا	فلک پر سجایا
محبت کا ہم کو	چمک بھی دکھائی
ستاروں کو اس نے	ذرا دیر میں ہو گیا ہے
اسی کے اشارے سے	زمین پر جمایا
تو جگنو کی دم میں	سب کچھ ہوا ہے

لفظوں کا کھیل:

۵۔ دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کر کے لکھیں اور آخری حرف سے دو نئے الفاظ بنائیں:

الفاظ	حروف	نئے الفاظ
پھول	لب	بادل
شان	ناک	کبوتر

فلک	کرسی	یاسر
جگنو	ورق	قلم
روشن	ناخن	ناریل

کچھ نیا لکھیں:

۶۔ ''والدین کا ادب'' پر دس جملے لکھیں:

والدین جیسی نعمت دنیا میں نہیں۔ جس نے والدین کا احترام کیا، اس نے جنت دنیا میں کمالی اور جس انسان نے، والدین کی قدر نہیں کی اس کی دنیا اور آخرت دونوں خراب ہیں۔ ایسے انسان کا ٹھکانہ صرف اور صرف جہنم ہے۔ والدین کو محبت بھری نگاہ سے دیکھنا بھی نیکی ہے۔ والدین کا ادب کرنے والا انسان دنیا میں ترقی کرتا ہے اور جو انسان والدین کا ادب و احترام نہیں کرتا وہ بدنصیب انسان ہے۔ والدین کا ادب و احترام والا اس دنیا میں کسی کا محتاج نہیں ہوتا اور آخرت میں اللہ تعالیٰ پر اپنا رحم فرمائے گا۔

سبق ۲

نعت (نظم

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: حضرت محمد ﷺ عرب کے کس شہر میں پیدا ہوئے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ عرب کے مشہور شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کو نبوت کب ملی؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کو ۴۰ سال کی عمر میں نبوت ملی۔

سوال: حضرت محمد ﷺ کے دو مبارک صفاتی نام بتائیں۔

جواب: حضرت محمد ﷺ خاتم النبیین و رحمتہ اللعالمین صفاتی نام ہیں۔

اشعار کی تشریح

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا
مرادیں غریبوں کی بَرلانے والا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم نعت سے لیا گیا ہے اور اس نظم کے شاعر (مولانا الطاف حسین حالی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر ہمارے پیارے نبی کا مرتبہ بیان کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ویسے تو بہت سے نبی اس دنیا میں بھیجے مگر سب نبیوں میں اونچا مرتبہ نبی پاک ﷺ کا ہے جو لوگوں کی حاجتیں پوری کرتے تھے اور غریبوں کا سہارا تھے۔

مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا
وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم نعت سے لیا گیا ہے اور اس نظم کے شاعر (مولانا الطاف حسین حالی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر بے سہارا اور مصیبت کے مارے لوگوں کے مددگار نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی شان بیان کر رہے ہیں۔ آپ ﷺ غمزدہ لوگوں کی فریاد سنتے تھے اور ان مصیبت کے مارے لوگوں کی مدد فرماتے تھے اور تمام لوگوں میں کوئی فرق نہیں کرتے تھے۔ اپنا ہو یا غیر سب کے کام آتے تھے۔ سب کے غموں کا علاج کرتے۔

فقیروں کا ملجا، ضعیفوں کا ماوٰی
یتیموں کا والی، غلاموں کا مولیٰ

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم نعت سے لیا گیا ہے اور اس نظم کے شاعر (مولانا الطاف حسین حالی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں ذرا دیکھو تو میرے نبی کی شان جو کمزور اور لاچار لوگوں کا سہارا تھے۔ یتیموں، مسکینوں، بیواؤں کے مددگار تھے۔ غلاموں کو غلامی سے آزاد کرواتے تھے اور فقیروں کی پناہ گاہ تھے۔

مِسِ فام کو جس نے کندن بنایا
کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم نعت سے لیا گیا ہے اور اس نظم کے شاعر (مولانا الطاف حسین حالی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر ہمارے نبی کی شان کچھ اس طرح بیان کر رہے ہیں کہ جو بیکار لوگ تھے، انہیں راہِ راست پر لا کر انہیں محنت کی ہدایت دی اور اس طرح پوری قوم کی اصلاح کی کہ لوگوں دین اسلام قبول کر مسلمان ہو گئے اور یہی مسلمان ایک روشن ستارا بن کر چمکے۔ ہمارے نبی ﷺ نے مسلمانوں کو بھٹکے ہوئے راستے سے ہٹا کر دین کے راستے پر چلایا اور دین کو پوری دنیا میں پھیلایا۔

عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا
پلٹ دی بس اِک آن میں اس کی کایا

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم نعت سے لیا گیا ہے اور اس نظم کے شاعر (مولانا الطاف حسین حالی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر نبی کی شان بیان کرتے ہوئے فرما رہے ہیں کہ جب نبی اس شہر عرب میں تشریف لائے تو جہالت کا دور تھا۔ آپ نے اس دنیا کو ہدایت کا راستہ دکھایا۔ تمام قوم کو تاریکی کے اندھیروں سے نکالا اور اپنا امتی بنایا۔ ایسے ہی پیارے نبی نے معاشرے کی کایا پلٹ دی تھی۔

رہا ڈر نہ بیڑے کا موجِ بلا کا
اِدھر سے اُدھر پھر گیا رخ ہوا کا
(مولانا الطاف حسین حالی)

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم نعت سے لیا گیا ہے اور اس نظم کے شاعر (مولانا الطاف حسین حالی) ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ کشتی کو ہمشیہ سمندر کی تیز لہروں سے ڈر لگتا ہے لیکن آپ ﷺ نے اس کا رخ تبدیل کر دیا یعنی جو قوم پہلے برائیوں کے دلدل میں پھنسی ہوئی تھی اب ان کو دین اسلام کا راستہ دکھایا۔

نعت (خلاصہ)

نبی ﷺ نے جو معاشرے کی اصلاح کی، اس کے بارے میں شاعر نے کچھ اس طرح سے فرمایا کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ نے دورِ جہالت میں معاشرے کو گمراہی کے اندھیرے سے نکال کر نیکی کے کام کرنے کی ہدایت دی اسلام کو روشن ستارے کی طرح چمکایا۔ بے سہاروں کو سہارا دیا، ہر ایک سے شفقت و محبت سے پیش آتے تھے۔ غلاموں کو آزاد کرواتے۔ آپ ﷺ تنگدستی میں بھی دوسروں کی مدد فرماتے۔ ظلم وستم کرنے والوں کو معاف فرماتے تھے۔ غمزدوں کی فریاد سنتے پھر اُن کی مدد فرماتے۔ آپ ﷺ کا مرتبہ سب نبیوں سے اعلیٰ ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال: نبیوں میں رحمت لقب پانے والی کون سے عظیم ہستی ہے؟

جواب: نبیوں میں رحمت لقب پانے والی نبی ﷺ کی ہستی ہے۔

سوال: مِسِ خام کو کس نے کندن بنایا؟

جواب: مِسِ خام کو آپ ﷺ نے کندن بنایا۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لقب	وہ نام جو کسی خوبی کی وجہ سے مشہور ہو جائے	جہل	جہالت، تاریکی
ملجا	پناہ ملنے کی جگہ	ماؤی	ٹھکانا
ضعیف	کمزور شخص	قرنوں سے	طویل عرصے سے
کندن	خالص سونا، نہایت چمکیلا		

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) ''وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والے'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا سے مراد یہ ہے کہ ہمارے پیارے نبی ﷺ تمام نبیوں میں سب سے اعلیٰ ہیں۔

(ب) آپ ﷺ نے عرب کی جہالت کو کیسے دور کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے دین کی روشنی پھیلائی۔ لوگوں کو ہدایت کے راستے پر چلایا۔ اس طرح عرب سے جہالت کا خاتمہ کیا۔

(ج) ''کھر اور کھوٹا الگ کر دکھایا'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: "کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا" سے شاعر کی مراد یہ ہے کہ آپ ﷺ نے لوگوں کو اچھائی اور برائی کی پہچان کروائی۔

(د) آپ ﷺ ضرورت مند کی مدد کیسے کرتے تھے؟

جواب: آپ ﷺ غریبوں، مسکینوں اور ضرورت مندوں کی ہر ضرورت کو پورا کرتے اور قرض داروں کے قرض ادا کرتے تھے۔

(ہ) شاعر نے نعت میں آپ ﷺ کی کون کون سے خوبیوں کا ذکر کیا ہے؟

جواب: شاعر نے نعت میں آپ ﷺ کو فقیروں کا ملجا، ضعیفوں کا ماویٰ، یتیموں کا والی، غلاموں کا مولیٰ کہا ہے کیوں کہ آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے ہر خوبی عطا کی ہے۔

۳۔ کالم الف کو کالم ب سے ملا کر مصرعے مکمل کریں۔

کالم الف	کالم ب
وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا	یتیموں کا والی، غلاموں کا مولیٰ
مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا	کُھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا
فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماویٰ	پلٹ دی بس اِک آن میں اس کی کایا
مس خام کو جس نے کندن بنایا	وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا
عرب جس پہ قرنوں سے تھا جہل چھایا	مرادیں غریبوں کی بر لانے والا

۴۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

مصیبت ہمیں مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کرنا چاہیے۔

غم علی اپنے ابو کی وفات پر غم سے نڈھال ہے۔

ضعیفوں ضعیفوں کا سہارا بننا سب سے بڑی نیکی ہے۔

رحمت بیٹیاں اللہ تعالیٰ کی رحمت ہوتی ہیں۔

رخ دعائیں سمندر کا رخ پلٹ دیتی ہیں۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ مثال کے مطابق نعت میں سے ہم آواز الفاظ کی جوڑیاں بنا کر لکھیں۔

مثال:

الفاظ	ہم آواز الفاظ
پانے	آنے
دکھایا	سکھایا
بنایا	سجایا

الفاظ	ہم آواز الفاظ
لانے	جانے
فقیروں	حقیروں
بلا	خلا

قواعد سیکھیں:

۶۔ دیے ہوئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

جواب: (۱) رحمت (۲) پلٹ (۳) رخ

(۴) عرب (۵) غم (۶) کایا

(۷) کام (۸) لاگ (۹) لقب

(۱۰) والی

۷ دیے گئے الفاظ میں سے اسم معرفہ اور اسم نکرہ الگ الگ کر کے لکھیں۔

جواب:

اسم معرفہ	اسم نکرہ	اسم معرفہ	اسم نکرہ
قرآن مجید	کتاب	مدینہ	شہر
عرب	ملک	مکہ	اسکول
رحمت	موج		تلوار
			سبق

کچھ نیا لکھیں:

۸۔ لائبریری/استاد/انٹرنیٹ کی مدد سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بارے میں معلومات اکٹھی کر کے دس جملوں میں لکھیں۔

سبق ۳

رسول کریم ﷺ کے اخلاق

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: اللہ تعالیٰ نے دنیا میں اپنے نبی کیوں بھیجے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے دنیا میں نبی لوگوں کی ہدایت کیلئے بھیجے۔

سوال: آپ ﷺ کو مکہ کے لوگ صادق اور امین کیوں کہتے تھے؟

جواب: آپ ﷺ کو مکہ کے لوگ اس لیئے صادق و امین کہتے تھے کہ آپ ﷺ تمام لوگوں کی امانتیں رکھتے اور ایمانداری سے انہیں واپس لوٹا دیا کرتے تھے اور آپ ﷺ ہمیشہ سچ بولتے تھے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
افسردہ	غمگین، اداس	اہلیہ	گھروالی، بیوی
برتری	بڑائی، بلندی	تناول	کھانا
درگزر کرنا	نظرانداز کرنا	ذرہ برابر	بہت کم
راحت	آرام، آسودگی، سکون	رد	واپس کرنا، پھیرنا
سائل	مانگنے والا، سوال کرنے والا	زیب تن	لباس پہننا
سخی	فیاض، مخیّر	شہسوار	گھوڑے کی سواری کرنے والا
صفت	خوبی، اچھائی	فاتح	جیت جانے والا، فتح کرنے والا
مسرت	خوشی	دست سوال پھیلانا	مانگنا

۲۔ درج ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) رسول اکرم ﷺ اپنے کون کون سے کام خود کرتے تھے؟

جواب: آپ رسول اکرم ﷺ اپنے کپڑے خود دھوتے، اپنے جوتے خود ہی گانٹھ لیتے، مسجد کی صفائی کر لیتے تھے۔

(ب) حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اکرم ﷺ سے اپنے لیے کنیزہ یا خادم کا سوال کیا تو رسول اکرم ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا پہلے غریب اور محتاج مسلمانوں کی ضروریات پوری ہو جائیں تو پھر تمہارا کام بھی کر دیا جائے گا۔

(ج) رسول اکرم ﷺ نے کس شخص کو اچھا کہا ہے؟

جواب: رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا: اچھا آدمی وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے اچھا ہو۔

(د) رسول اکرم ﷺ نے یہودی کو کیا جواب دیا؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اللہ اور رسول پر ایمان لاتے تو بچوں کو اپنے لیے راحت اور رحمت سمجھتے۔

(ہ) رسول اکرم ﷺ کی سخاوت و فیاضی کا کیا عالم تھا؟

جواب: آپ ﷺ بڑے فیاض اور سخی تھے۔ آپ ﷺ ہمیشہ سخاوت اور فیاضی میں سب سے آگے رہتے۔ آپ ﷺ فرماتے: اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر بھی سونا ہوتا تو میں تین دن میں اسے مستحق لوگوں میں بانٹ کر ختم کر دیتا۔

۳۔ سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

(i) آپ ﷺ گھوڑے اور اونٹ کے شہسوار تھے۔

(ii) آپ ﷺ نرم گفتگو فرماتے، کسی کو برا کہتے نہ کسی کے لیے بددعا کرتے۔

(iii) آپ ﷺ بڑے فیاضی اور بے حد سخی تھے۔

(iv) آپ ﷺ ہمیشہ لوگوں میں مل جل کرتے رہتے۔

(v) فتح مکہ کے روز آپ ﷺ اونٹ پر سوار تھے۔

۴۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

غذا   شہسوار   سادگی   نصیحت   عاجزی

☆ ہمیں صحت مند رہنے کے لیے بھرپور غذا لینا چاہیے۔

☆ آپ ﷺ کو شہسواری کا شوق تھا۔

☆ زہرہ سادگی میں بھی حسین لگتی ہے۔

☆ بڑوں کی نصیحت کارآمد ہوتی ہے۔

☆ اللہ تعالیٰ کو عاجزی پسند ہے۔

مل کر بات کرنا:

۵۔ اپنے دوست سے آپ ﷺ کے حسن اخلاق کے بارے میں گفتگو کریں۔

لفظوں کا کھیل:

۶۔ درج ذیل الفاظ کو معمے میں سے تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ لگائیں اور الف بائی ترتیب سے نیچے دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

ص	ب	ا	ط	ل	ہ
ا	م	ی	ن	ا	ے
د	و	ا	ب	م	ب
ق	ن	ا	و	ی	ت
غ	ف	ک	ت	د	ن
ق	س	م	ت	م	ا

(۱) صادق   (۲) باطل   (۳) نبوت

(۴) قسمت   (۵) امید   (۶) دوا

۷۔ دیئے ہوئے جملوں میں مناسب جگہ پر وقفہ (،) کی علامت لگا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

جواب:

(الف) وعدہ خلافی، جھوٹ، بد دیانتی ان سب باتوں سے ہمیں بچنا چاہیے۔

(ب) ہاکی، چنبیلی، چکور، مارخور ہماری قومی شناخت کا حصہ ہیں۔

(ج) موتیا، گلاب، سورج مکھی، چنبیلی، گیندا باغ کی رونق ہیں۔

(د) مکڑا اور مکھی، پہاڑ اور گلہری، گائے اور بکری، بچے کی دعا علامہ اقبال کی مشہور نظمیں ہیں۔

پڑھیں:

۸۔ دی ہوئی عبارت غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات کے زبانی جواب دیں۔

حضرت محمد ﷺ کے آخری پیغمبر اور تمام جہانوں کے سردار ہیں۔آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم، آپ ﷺ سے بہت محبت کرتے تھے۔ ان کے نزدیک آپ ﷺ کا درجہ ایک بادشاہ اور حاکم سے کہیں بڑھ کر تھا، لیکن آپ ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے ساتھ مل جل کر رہتے اور کسی کام میں اپنے لیے امتیاز پسند نہ کرتے تھے۔ آپ ﷺ دیگر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی طرح کام اپنے دستِ مبارک سے کرتے اور اس کو عار نہ سمجھتے تھے۔ بازار سودا سلف لاتے، کپڑوں کو پیوند لگاتے یہاں تک کہ بعض اوقات دوسروں کے کام بھی خود کر دیتے۔

سوالات

سوال۱: صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے نزدیک آپ ﷺ کا درجہ کس سے بڑھ کر تھا؟

جواب: ان کے نزدیک آپ ﷺ کا درجہ ایک بادشاہ اور حاکم سے بڑھ کر تھا۔

سوال۲: آپ ﷺ کسی بات کو عار نہ سمجھتے تھے؟

جواب: آپ ﷺ کے کام کرنے میں عار محسوس نہیں کرتے تھے۔

سوال۳: آپ ﷺ اپنے کون سے کام خود کر لیتے تھے؟

جواب: آپ ﷺ بازار سے سودا سلف لاتے، کپڑوں کو پیوند لگاتے، یہاں تک کہ بعض اوقات دوسروں کے کام بھی خود کر دیتے۔

کچھ نیا لکھیں:

۹۔ لائبریری یا انٹرنیٹ سے آپ ﷺ کی سیرت طیبہ پر ایک مضمون لکھیں۔

آپ ﷺ کی سیرتِ طیبہ

آپ ﷺ بہت سادہ اور خوش اخلاق طبیعت کے مالک تھے۔ آپ ﷺ بڑا ہو یا چھوٹا ہر ایک سے سلام میں پہل کرتے تھے۔ آپ ﷺ چھوٹے بچوں سے شفقت و محبت سے پیش آتے تھے۔ آپ ﷺ کے اخلاق اور سیرت طیبہ کی کہیں مثال نہیں ملتی۔ آپ ﷺ انسان تو کیا جانوروں پر بھی رحم فرماتے تھے۔ کبھی بھی جانوروں کو کبھی نہیں دھتکارتے تھے۔ ضرورتمندوں کی مدد کرتے۔ قرض داروں کو قرض ادا کرتے تھے۔ غلاموں کو آزاد کرواتے تھے۔

آؤ مل کر کام کریں:

۱۰۔ آپ ﷺ کی پیروی میں دنیا و آخرت کی فلاح ہے۔ طلبہ و طالبات اس موضوع پر گفتگو کریں۔

سبق ۴

اے وطن! تو سلامت رہے

سوچیں اور جواب دیں:

☆ پاکستان کے دارحکومت کا نام کیا ہے؟

جواب: پاکستان کے دارالحکومت کا نام اسلام آباد ہے۔

☆ پاکستان کے کتنے صوبے ہیں؟

جواب: پاکستان کے پانچ صوبے ہیں: سندھ، پنجاب، بلوچستان، خیبر پختونخواہ اور گلگت بلتستان۔

☆ پاکستان کا قومی کھیل اور قومی پھول کون سا ہے؟

جواب: پاکستان کا قوم کھیل ہاکی اور قومی پھول چنبیلی ہے۔

ٹھہریں اور بتائیں:

☆ پھلوں کی وادی کس شہر کو کہتے ہیں؟

جواب: پھلوں کی وادی کوئٹہ کو کہتے ہیں۔

☆ قصہ خوانی بازار کیوں مشہور ہے؟

جواب: قصہ خوانی بازار اس لیے مشہور ہے کیوں کہ پرانے وقت میں لوگ یہاں قصے سنایا کرتے تھے۔

☆ رلی، اجرک، چغے، لُنگی، دھوتی بند کہاں کے لباس ہیں؟

جواب: رلی، اجرک، چغے، لنگی، دھوتی اور بند صوبہ سندھ کے لباس ہیں۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
باب	دروازہ	لطف	مزا
پہناوا	لباس	سیاح	سیر کرنے والا
شناخت	پہچان	دلکش	پسندیدہ
جنت نظیر	جنت جیسا	شاندار	خوش نما، عالی شان
نوازنا	مہربانی کرنا	منفرد	جدا، انوکھا

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ کون سا ہے؟

جواب: رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ بلوچستان ہے۔

(ب) بلوچستان کے مشہور شہروں کے نام لکھیں؟

جواب: بلوچستان کے مشہور شہروں کے نام ہیں: کوئٹہ، قلات، زوب اور گوادر۔

(ج) عروس البلاد اور روشنیوں کا شہر کسے کہتے ہیں؟

جواب: عروس البلاد اور روشنیوں کا شہر کراچی ہے۔

(د) قصہ خوانی بازار کہاں واقع ہے؟ اس کی شہرت کی وجہ بھی بتائیں۔ ء

جواب: قصہ خوانی بازار پشاور میں ہے۔

(ہ) گلگت بلتستان کی سب سے اہم بات کیا ہے؟

جواب: گلگت بلتستان کی سب سے اہم بات یہ ہے کہ یہاں بے شمار قدرتی وسائل، اللہ تعالیٰ کی نوازش ہے۔

(و) کشمیر کے روایتی کھانے اور مشہور پہناوے کون سے ہیں؟

جواب: کشمیر کے مشہور روایتی کھانے تا فتان اور گشتابہ ہے اور عمدہ کشمیری کڑھائی والے چغے (پھیرن) اور کشمیری شالیں یہاں کے مشہور پہناوے ہیں۔

۳۔ سبق کے مطابق درست بیانات کے سامنے (✓) اور غلط بیانات کی سامنے (X) کا نشان لگائیں۔

(الف) صوبہ بلوچستان کا دارلحکومت کراچی ہے۔ X

(ب) صوبہ پنجاب کا دارلحکومت لاہور ہے۔ ✓

(ج) صوبہ خیبر پختون خوا کا دارلحکومت پشاور ہے۔ ✓

(د) صوبہ سندھ کا دارلحکومت حیدر آباد ہے۔ X

(ہ) آزاد کشمیر کا دارلحکومت چاغی ہے۔ X

(و) گلگت بلتستان کا دارلحکومت گلگت ہے۔ ✓

۴۔ سبق کے مطابق درست پر دائرہ لگائیں۔

(i) پھولوں کی وادی کس شہر کو کہتے ہیں؟

(الف) کراچی (ب) کوئٹہ ✓ (ج) کشمور

(ii) قائداعظمؒ نے اپنی زندگی کے آخری آیام کہاں گزارے؟

(الف) ملتان میں (ب) زیارت میں ✓ (ج) لاہور میں

(iii) آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا شہر کون سا ہے؟

(الف) لاہور (ب) ملتان (ج) کراچی ✓

(iv) ہنہ، سیف الملوک اور چھوٹا گلہ نام ہیں۔

(الف) جھیلوں کے ✓ (ب) چشموں (ج) دریاؤں

(v) باب خیبر کہاں واقع ہے؟

(الف) صوبہ سندھ میں (ب) خیبر پختون خواہ میں ✓

(ج) صوبہ پنجاب میں

(vi) دل کش نظاروں اور خوب صورتی کی وجہ سے کس کو جنت نظیر کہا جاتا ہے؟

(الف) کشمیر کو ✓ (ب) مری کو (ج) کاغان کو

لفظوں کا کھیل:

۵۔ دیے ہوئے معمے میں پاکستان کے چند شہروں کے نام چھپے ہیں۔ انھیں تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ لگائیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

ف	ک	ر	ا	چ	ی	ت	ن
ل	ق	ص	و	ر	ف	ک	ش
ا	م	ل	ت	ا	ن	و	آ
ہ	پ	ش	ا	خ	ق	ء	م
و	ب	ء	و	ط	ا	ٹ	ر
ر	ژ	و	ب	م	ل	ہ	ی

۱۔	کراچی	۲۔	لاہور	۳۔	کوئٹہ	۴۔	مری
۵۔	ملتان	۶۔	ژوب	۷۔		۸۔	

قواعد سیکھیں:

۶۔ دیے ہوئے واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
کھنڈر	کھنڈرات	وادی	وادیاں
جنگل	جنگلات	کھیت	کھیتوں
ندی	ندیاں	باغ	باغات
چوٹی	چوٹیاں	شہر	شہروں

۷۔ خالی جگہ میں مناسب حروف جار لکھ کر جملے مکمل کریں۔

میں، اندر، نے، پر، تک، سے

(الف) ہم نے کوئٹہ میں چپلی کباب کھائے۔

(ب) ہم اپنے وطن سے محبت کرتے ہیں۔

(ج) کتابیں الماری کے اندر ہیں۔

(د) صبح سے شام تک بارش ہوتی رہی۔

(ہ) ہنہ جھیل کوئٹہ میں ہے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

(۸) اپنے صوبے کے بارے میں ایک دستاویزی معلومات کا پیراگراف لکھیں۔

جائزہ-۱

سوالات

(الف) نوجوان نے تصویر کو چوک میں کیوں لٹکایا؟

جواب: نوجوان نے اپنے فن کا کمال ظاہر کرنے کے لیے تصویر کو چوک میں لٹکایا۔

(ب) نوجوان کس بات پر افسردہ ہوا؟

جواب: نوجوان کی تصویر پر بہت سارے نشان لگے ہوئے تھے، اس لیے نوجوان افسردہ تھا۔

(ج) باپ کے مشورے پر عمل کرنے کا کیا نتیجہ نکلا؟

جواب: باپ کے مشورے عمل کرنے سے اس تصویر عیب سے صاف تھی۔

۱۔ مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو "کے" اور "کہ" کی مدد سے پر کریں۔

پل کے دونوں طرح ہمارے فوجی جوان کھڑے تھے۔ اب ان کے لیے مسئلہ یہ تھا کہ لوگوں کو پل استعمال کرنے سے روک بھی نہیں سکتے تھے اور وہ یہ بھی نہیں چاہتے تھے کہ پل ٹوٹ جائے کیوں کہ اس کے ٹوٹ جانے سے لوگوں کے لیے نہر پار کرنے کا کوئی اور راستہ نہ تھا۔ یہ تو اس پل کی ہمت تھی کہ سب کو اپنے سینے سے گزرنے کی اجازت دے رہا تھا۔ آخر پاک فوج کے جوانوں نے پل کا نظام سنبھالا اور لوگوں کو ہدایت کی کہ وہ تھوڑی تھوڑی تعداد میں پل سے گزریں، ورنہ پل ٹوٹ جائے گا اور کوئی بھی نہ گزر سکے گا۔

۲۔ دیے ہوئے واحد الفاظ کے جمع اور جمع الفاظ کی واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
حیوان	حیوانات	لکڑی	لکڑیاں
اخبار	اخبارات	رسی	رسیاں
تجربہ	تجربات	کنگھی	کنگھیاں

۳۔ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی پانچ نعمتوں کے نام لکھیں اور ان کی وضاحت کریں۔

(۱) پانی: پینے اور استعمال کے لیے کام آتا ہے۔

(۲) سورج: حرارت اور روشنی ملتی ہے۔

(۳) درخت: پھل اور چھاؤں دیتے ہیں۔

(۴) گائے: دودھ دیتی ہے اور اس کا گوشت کھاتے ہیں۔

(۵) ہوا: جانداروں کو زندہ رکھتی ہے۔

سبق ۵

درخت کی گواہی

سوچیں اور جواب دیں:

☆ ایمانداری سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایمانداری سے مراد ہے کہ کسی کی امانت لیں تو ایمانداری سے واپس لوٹا دیں۔

☆ کسی کی امانت میں خیانت کرنا کیسی عادت ہے۔

جواب: امانت میں خیانت کرنا بہت بُری عادت ہوتی ہے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مطالبہ	تقاضہ کرنا، اپنا حق مانگنا	آمادہ	تیار
مدعی	مقدمہ کرنے والا	دانائی	عقل مندی
جمع پونجی	جو بھی رقم جمع کر کے رکھی ہو	خندہ پیشانی	خوش مزاجی

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) گواہ موجود نہ ہونے کی صورت میں کس طرح فیصلہ کیا جاتا ہے؟

جواب: گواہ موجود نہ ہونے کی صورت میں اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر قسم کھانی ہوتی ہے۔

(ب) قرض خواہ کو کیوں خدشہ تھا کہ اس کی رقم قانونی طریقے پر عمل کرنے سے ڈوب جائے گی؟

جواب: قرض خواہ کو اس لیے خدشہ تھا کہ قرض دار جھوٹی قسم نہ کھا لے جو اس کی دی ہوئی رقم نہ ڈوب جائے۔

(ج) قاضی نے قرض خواہ کو کیا پیغام دے کر گواہ کے پاس بھیجا؟

جواب: قاضی نے قرض خواہ کو کہا جاؤ درخت کو میرا سلام کہنا اور بولو وہ یہاں آ کر گواہی دے۔

(د) قاضی نے قرض خواہ سے درخت کو گواہی کے لیے بلانے کا کیوں کہا؟

جواب: قاضی نے قرض خواہ کو اس لیے درخت کے پاس بھیجا تھا کہ وہ قرض کے دل حال جان سکے اور اس کی چوری پکڑ سکے۔

(ہ) قاضی نے قرض دار کو باتوں میں لگا کر کیا معلوم کر لیا؟

جواب: قاضی نے قرض دار کو باتوں میں چوری کا راز جاننے کی کوشش کی۔

۳۔ دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پر کریں۔

رقم　　واپس　　کوئی　　مدعی

فریق　　گواہ　　علم غیب　　مناسب

(الف) قاضی نے کہا، ایک مدعی ہے اور دوسرا انکار کرتا ہے۔ قانون یہ ہے کہ مدعی گواہ پیش کرے۔

(ب) اب مجبوراً دوسرے فریق کو قسم کھانی ہوگی۔

(ج) تم کہتے ہو کہ میرے پاس کوئی گواہ نہیں ہے، میں علم غیب نہیں جانتا۔

(د) درخت یہاں آ گیا تھا اور اپنی گوائی دے کر واپس چلا گیا ہے۔

(ہ) حاکم سے تیری شکایت کروں گا اور وہ جیسے مناسب سمجھے تجھ سے رقم وصول کرے گا۔

۴۔ درست جملے کے سامنے (✓) اور غلط جملے سے سامنے (x) کا نشان لگائیں۔

(الف) مجھے ڈر ہے کہ شاید درخت میری باتوں پر یقین کرے اور گواہی کے لیے آ جائے۔ x

(ب) قرض دار نے کہا: ہاں! آج کل مندی ہے اور خرید و فروخت بھی کم ہے۔ ✓

(ج) کیا تمھیں کچھ اندازہ ہے کہ وہ شخص درخت کے پہنچ گیا ہوگا؟ ✓

(د) اے قاضی! میں تو تمہیں تھا نہ درخت آیا اور نہ اس کے کوئی گواہی دی۔ x

(ہ) تو یہ بھی کہتا ہے کہ مجھے معلوم ہے کہ مدعی کہاں گیا ہے۔ ✓

لفظوں کا کھیل:

۵۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور پھر ان حروف کی مدد سے ایک نیا لفظ بنائیں۔

الفاظ	حروف	نیا لفظ
قاضی	قا-ا-ض-ع	قضاء
درخت	د-ر-خ-ت	دختر
قانون	ق-ا-ن-و-ن	قومیں
اعتبار	ا-ع-ت-ب-ا-ر	ابتداء
فریق	ف-ر-ی-ق	فرصت
حالت	ح-ا-ل-ت	حلوائی

قواعد سیکھیں:

واوین(" ")

قاری صاحب نے کہا:"جھوٹ بولنا عادت ہے"؟

امی جان نے دادی کو بتایا:"آج عرفان دیر سے گھر آئے گا۔"

جب کسی کا قول یا بات ہو بہ ہو اسی کے انداز میں لکھنا ہو تو اسے واوین ("") میں لکھا جاتا ہے۔ جیسے اوپر دیے ہوئے جملوں میں، جھوٹ بولنا بری عادت ہے، آج عرفان دیر سے آئے گا۔ قاری صاحب اور امی جان کی بات ہو بہ ہو بیان کی جارہی ہے۔

۶۔ مندرجہ ذیل جملوں میں مناسب جگہ پر واوین ("") کی علامت لگائیں۔

(الف) احمد نے جواب دیا:"میں کل سکول نہیں آؤں گا۔"

(ب) سلمان نے جواب دیا:"میں اپنا کام وقت پر مکمل کرتا ہوں۔"

(ج) ساجد نے کہا:"میں خوب محنت سے پڑھوں گا۔"

(د) قرآن مجید میں ارشاد ہے:"اور ہم نے ہر جان دار چیز پانی سے بنائی۔"

(ہ) استاد صاحب نے پوچھا:"سبق کس کس نے یاد کیا ہے؟"

۷۔ سبق کے مطابق "درخت کی گواہی" میں سے پانچ اسم معرفہ اور اسم نکرہ چن کر دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

اسم نکرہ	اسم معرفہ
فریق / شخص	قاضی
رسید	عدالت
حاکم	اللہ تعالیٰ
قانون	
درخت	

آئیں کچھ نیا لکھیں:

۸۔ "وعدے کی پابندی" یا "ایمانداری" کے موضوع پر ایک اخلاقی کہانی لکھیں۔ اس کہانی کا مناسب عنوان / نتیجہ بھی لکھیں۔

عنوان: ایمانداری

آپ ﷺ بے حد دیانتدار اور رحمدل لوگوں پر شفقت اور محبت کرنے والے آپ ﷺ کی ایمانداری کی مثال کہیں نہیں ملتی۔ ایسی ایمانداری کی وجوہات پر لوگ آپ ہی کے پاس اپنی امانتیں رکھواتے اور آپ ﷺ اُن امانتوں کو ایمانداری کے ساتھ واپس کرتے تھے۔ آپ ﷺ تجارت میں بھی بیحد ایماندار تھے۔

آؤ مل کر کام کریں:

۹۔ چارٹ میں اپنے دوست پسندیدہ عادات اور ناپسندیدہ عادات کی فہرست بنائیں۔

سبق ۷

ہواچلی (نظم)

سوچیں اور جوب دیں:

سوال: پرندوں کواڑنے کے لیےکس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟

جواب: پرندوں کواڑنے کے لیے پروں کی ضرورت ہوتی ہے۔

سوال: پھیپھڑے ہمارے کس کام آتے ہیں؟

جواب: پھیپھڑے سانس لینے کے کام آتے ہیں۔

اشعار کی تشریح

ہونے کو آئی صبح تو ٹھنڈی ہوا چلی
کیا دھیمی دھیمی چال سے یہ خوش ادا چلی
لہرا دیا کھیت کو، ہلتی ہیں بالیاں

حوالہ: یہ اشعار ہماری اردو کی کتاب نظم (ہوا چلی) سے لیے گئے ہیں۔اس نظم کے شاعر اسماعیل میرٹھی ہیں۔

تشریح: ان اشعار میں شاعر صبح ہونے کی منظر کشی کر رہے ہیں کہ صبح کے وقت باغ میں ٹھنڈی ہوائیں چل رہی ہوتی ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے کو چپکے سے ہوا پھلوں کو چھو کر گذری ہے۔ان ٹھنڈی ہواؤں کی ادا ہی نرالی ہوتی ہے۔ان ہواؤں سے لہلہاتے کھیت بھی بہت پیارے لگتے ہیں۔

پھلو اریوں میں تازہ شگوفے کھلا چلی
سویا ہوا تھا سبزہ، اسے تو جگا چلی
سر سبز ہوں درخت نہ باغوں میں تجھ بغیر

حوالہ: یہ اشعار ہماری اردو کی کتاب نظم (ہوا چلی) سے لیے گئے ہیں۔اس نظم کے شاعر اسماعیل میرٹھی ہیں۔

تشریح: ان اشعار میں شاعر فرما رہے ہیں کہ جب ٹھنڈی ہوا پھولوں کو چھو کر گذرتی ہے تو تازہ پھولوں کو کھلا جاتی ہے۔ یہ ہوا سوتے ہوئے کھیت کو جگا دیتی ہے۔ سبزہ درخت کھیت ہوا کے بغیر ہل نہیں سکتے۔شاعر نے کہا کہ یہ سب سبزہ گل وگلزار ہوا کے بغیر دھورے ہیں۔

تیرے ہی دم قدم سے ہے بھاتی چمن کی سیر
پڑجائے اس جہاں میں ہوا کی اگر کمی
چوپایہ کوئی زندہ بچے اور نہ آدمی

حوالہ: یہ اشعار ہماری اردو کی کتاب نظم (ہوا چلی) سے لیے گئے ہیں۔اس نظم کے شاعر اسماعیل میرٹھی ہیں۔

تشریح: ان اشعار میں شاعر ہوا کی اہمیت کچھ اس طرح بیان کر رہے ہیں کہ اگر اس جہاں میں ہوا نہ ہوتی یا پھر ہوا چلنا کم ہو جاتی ہے تو جانور، انسان، حیوان، چرند پرند زندہ نہ رہتے۔ ہوا کی ہماری زندگی میں بہت اہمیت اور افادیت ہے۔

چڑیوں کو یہ اڑان کی طاقت کہاں رہے
پھر کائیں کائیں ہو، نہ غٹرغوں، نہ چہچہے

حوالہ: یہ اشعار ہماری اردو کی کتاب نظم (ہوا چلی) سے لیے گئے ہیں۔ اس نظم کے شاعر اسماعیل میرٹھی ہیں۔

تشریح: ان اشعار میں شاعر فرمارہے ہیں اگر یہ ہوا نہ ہو تو چڑیاں بھی نہیں اڑ سکتیں۔ ان کی طاقت وقوت ہوا کے دم سے ہے۔ ہوا کے بغیر نہ کبوتر غٹرغوں کی آوازیں اور نہ پرندوں کے چہکنے کی آواز آئے گی۔

بندوں کو چاہے کہ کریں بندگی ادا
اس کی کہ جس کے حکم سے چلتی ہے ہوا

حوالہ: یہ اشعار ہماری اردو کی کتاب نظم (ہوا چلی) سے لیے گئے ہیں۔ اس نظم کے شاعر اسماعیل میرٹھی ہیں۔

تشریح: ان اشعار میں شاعر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرما رہے ہیں کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کا خاص طور پر شکر ادا کرنا چاہیے۔ جس نے ہزار نعمتوں میں ایک نعمت ہوا سے نوازا۔ اللہ کے حکم کے بغیر ایک پتا بھی نہیں ہل سکتا۔

ہوا چلی (خلاصہ)

صبح کے وقت ٹھنڈی ہوا چلتی ہے جو ہم سب کو خوشگوار لگتی ہے۔ ہوا سے باغ، کھیت، پیڑ، پودے سبزہ بھی حرکت میں آجاتی ہے۔ تمام گل وگلزار ہوا سے لہلہانے لگتے ہیں اور جھومنے لگتے ہیں۔ ہوا کے بغیر ہر جاندار ادھورا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کا جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہوا جیسی قیمتی نعمت سے نوازا ہے۔ ہوا کی کمی کے باعث ہر جاندار شئے پریشان ہوجاتی ہے۔ ہوا کی بدولت پرندے ہوا میں اڑان بھرتے ہیں۔ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ بے شمار نعمتوں کے ساتھ ہوا جیسی نعمت ہمیں عطا کی۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

ا۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دھیمی دھیمی	آہستہ آہستہ	ڈالیاں	ٹہنیاں
چوپایہ	چار پاؤں والا جانور	بندگی	عبادت
خوش ادا	بل کھانا، مڑنا	سبزہ	ہریالی
چہچہے	پرندوں کے بولنے کی آوازیں	پھلواریاں	پھولوں کی کیاریاں

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) ''پھلواریوں میں تازہ شگوفے کھلا چلی'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: شاعر کی مراد یہ ہے کہ پھولوں کی کیاریوں میں جب تازہ ہوا لگتی ہے تو پھول کھلتے ہیں۔

(ب) پرندے اپنی اڑان کیسے بھرتے ہیں؟

جواب: پرندے اپنی اڑان ہوا کے ذریعے بھرتے ہیں۔

(ج) کیا ہوا کے بغیر جاندار زندہ رہ سکتے ہیں؟

جواب: ہوا کے بغیر کوئی بھی جاندار زندہ نہیں رہ سکتا۔

(د) ''تیرے ہی دم قدم سے ہے بھاتی چمن کی سیر'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: تیرے ہی دم سے ہے بھاتی چمن کی سیر سے شاعر کی مراد یہ ہے کہ موسم کے ساتھ اگر ہوا اچھی چل رہی ہو تو سیر وتفریح کا مزہ دوبالا ہوجاتا ہے۔

(ہ) ہمیں کس کی بندگی کرنی چاہیے اور کیوں؟

جواب: ہمیں اللہ تعالیٰ کی بندگی کرنی چاہیے کیونکہ اللہ نے ہی ہمیں ہوا جیسی نعمت عطا کی۔

۳۔ کالم الف کو کالم ب سے ملا کر شعر مکمل کریں۔

کالم الف	کالم ب
ہونے کو آئی صبح تو ٹھنڈی ہوا چلی	سویا ہوا تھا سبزہ، اسے تو جگا چلی
لہرا دیا ہے کھیت کو، ہلتی ہیں بالیاں	تیرے ہی دم قدم سے ہے بھاتی چمن کی سیر
پھلواریوں میں تازہ شگوفے کھلا چلی	کیا دھیمی دھیمی چال سے یہ خوش ادا چلی
سرسبز درخت نہ باغوں میں تجھ بغیر	چوپایہ کوئی زندہ بچے اور نہ آدمی
پڑ جائے اس جہاں میں ہوا کی اگر کمی	پھر کائیں ہو، نہ غٹرغوں، نہ چہچہے
جڑیوں کو یہ اڑان کی طاقت کہاں رہے	پودے بھی جھومتے ہیں، لچکتی ہیں ڈالیاں

۴۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

دھیمی دھیمی کھیت تازہ چوپایہ اڑان

(۱) رات کو بلی دھیمی دھیمی چال سے باورچی خانے میں گئی۔

(۲) مجھے ہرے بھرے کھیت پسند ہیں۔

(۳) ہمیں تازہ ہوا میں سانس لینا چاہیے۔

(۴) ہوا چلنے سے چوپایہ جانور بھی خوش ہوتے ہیں۔

(۵) چڑیاں بھی ہوا کے بغیر اڑان نہیں بھرتیں۔

۵۔ ''برسات کے موسم'' کو اپنے الفاظ میں بیان کریں۔

لفظوں کا کھیل:

۶۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے گروہی الفاظ لکھیں۔

الفاظ	گروہی الفاظ
برسات	موسم
باغ	گلشن
آسمان	کشادہ
کھیل	میدان
مارکیٹ	خریداری

نئے الفاظ کے گروہی الفاظ لکھیں۔

سابقے	الفاظ
اہل	اہلِ وطن، اہلِ محلّہ، اہلِ ایمان
کم	کم عقل، کم گو، کم ظرف
با	باادب، بااعتبار، باکردار
بے	بےاعتبار، بےایمان، بےترتیب
بد	بدگمان، بدنصیب، بدکردار

۷۔ **دیے ہوئے لاحقوں کی مدد سے دو دو الفاظ بنائیں۔**

ئے الفاظ کے گروہی الفاظ لکھیں۔

لاحقے	الفاظ
مند	احسان مند، دولت مند، غیرتمند
انگیز	حیرت انگیز
گار	مددگار، طلبگار، گنہگار
پرست	بت پرست، خداپرست
ناک	دردناک، خطرناک

کچھ نیا لکھیں:

۸۔ ہوا کی ضرورت اور اہمیت پر مبنی دس جملوں پر مشتمل ایک پیراگراف لکھیں۔

آؤ مل کر کام کریں:

۹۔ تحقیق کر کے معلومات اکٹھا کریں کہ اگر زمین پر آکسیجن کی کمی واقع ہو جائے تو کیا ہوگا؟

سبق ۸

ہماری پہچان ہے یہ

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: کسی بھی ملک کی پہچان کن چیزوں سے ہوتی ہے۔

جواب: ملک کی پہچان وطن کے پرچم و قومی ترانے اور لباس سے ہوتی ہے۔

سوال: پاکستان کا قومی ترانہ کس نے لکھا؟

جواب: پاکستان کا قومی ترانہ حفیظ جالندھری نے لکھا ہے۔

سوال: قومی ترانہ پڑھنے کے آداب بتائیں۔

جواب: نگاہیں سامنے کر کے ادب احترام کے ساتھ سیدھے کھڑے ہو کر پڑھا جاتا ہے۔

ٹھہریں او بتائیں:

☆ قومی ترانے کی دھن کس نے تیار کی؟

جواب: قومی ترانے کی دھن احمد غلام علی چھاگلا نے تیار کی۔

☆ قومی ترانے میں کتنے بند ہیں؟

جواب: قومی ترانے میں تین بند ہیں۔

☆ قومی ترانہ پہلی بار کب نشر ہوا؟

جواب: قومی ترانہ پہلی بار ۱۳ اگست ۱۹۵۴ کو نشر ہوا۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
احترام	عزت	بیدار	جاگا ہوا
عظمت	شان و شوکت	پاکیزہ	پاک
رہبر	رہنما	نوید	خوش خبری

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) قومی ترانے کے پہلے بند کا مفہوم کیا ہے؟

جواب: ہم اپنے ملک کی زمین کو پاک سرزمین کہتے ہیں۔ شاد باد کا مطلب ہے خوش رہو یا خوش رہے۔ یہ ایک دُعا ہے۔ یعنی اے میرے وطن کی پاکیزہ زمین، تُو ہمیشہ خوش رہے۔

(ب) پاکستان کے قومی ترانے کے شاعر اور موسیقار کا نام لکھیں؟

جواب: پاکستان کے قومی ترانے کے شاعر حفیظ جالندھری ہیں اور موسیقار احمد غلام علی چھاگلا ہیں۔

(ج) قومی ترانہ کیسے کسی قوم کی امنگوں کا ترجمان ہوتا ہے؟

جواب: قومی ترانہ اپنے وطن سے محبت کرنا اور قوم کی امنگوں کا ترجمان ہوتا ہے۔

(د) ''پاک سرزمین کا نظام قوت اخوت عوام'' کا کیا مطلب ہے؟

جواب: قُوّت کا مطلب ہے طاقت اور اُخُوّت کا مطلب ہے بھائی چارا۔ یعنی پاکستان میں بسنے والے سب لوگ آپس میں بھائی بھائی ہیں ان کے بھائی چارے اور اتحاد کی طاقت سے اس ملک کا نِظام چلتا ہے۔

(ہ) کسی بھی ملک کی شناخت کن چیزوں سے ہوتی ہے؟

جواب: کسی بھی ملک کی شناخت اس کے قومی پرچم اور اس کے قومی ترانے سے ہوتی ہے۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

۱۔ برصغیر میں ایک الگ اسلامی مملکت کے قیام کی خواہش تھی؟

(الف) مسلمانوں کی ✓ (ب) انگریزوں کی (ج) ہندوؤں کی

۲۔ قومی ترانہ قوم کو کرتا ہے؟

(الف) بیدار ✓ (ب) ہوشیار (ج) تیار

۳۔ ہمارے قومی ترانے کے شاعر ہیں؟

(الف) علامہ اقبالؒ (ب) خالد بزمی (ج) حفیظ جالندھری ✓

۴۔ ہمارے قومی ترانے کے بند شروع ہوتے ہیں حرف؟

(الف) ''ت'' سے (ب) ''ب'' سے (ج) ''پ'' سے ✓

۵۔ لفظ ''شاد'' کا مطلب ہے؟

(الف) پریشان (ب) خوش ✓ (اداس

۴۔ کالم الف میں دے گئے الفاظ کو کالم ب میں دی گئی معلومات سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
حفیظ جالندھری	پانچ اشعار کا بند
احمد غلام علی چھاگلا	قومی ترانہ لکھا
۱۳اگست ۱۹۵۲	قومی ترانے کی دھن تیار کی
ایک منٹ بیس سیکنڈ	قومی ترانہ پہلی بار ریڈیو پر نشر ہوا
مخمس	قومی ترانہ پڑھنے میں وقت لگتا ہے

مل کر بات کرنا:

۵۔ پاکستان کے قومی ترانے کی اہمیت اپنے الفاظ میں لکھیں۔

لفظوں کا کھیل:

۶۔ خالی جگہ میں مناسب حرف لکھ کر لفظ بنائیں اور نعت میں سے ان کے معانی تلاش کر کے لکھیں۔ (ی، ق، ف، ب، ت)

قواعد سیکھیں:

۷۔ دیے ہوئے الفاظ کے اعراب کو مدنظر رکھتے ہوئے اس طرح جملے بنائیں کہ ان کی وضاحت ہو جائے۔

الفاظ	جملے
عالَم	اللہ تعالیٰ تمام عالم اسلام پر اپنا رحم فرمائے۔
عالِم	میں استاد کی طرح عالِم فاضل بننا چاہتا ہوں۔
دَل	بُرائی دَل دَل کا راستہ ہے۔
دِل	ہمیں کس کے لیے بھی دِل میں برائی نہیں رکھنا چاہیے۔

دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں۔

(۱) فرحان نے طوطے کو امرود کھلایا۔ (۲) ہم نے اردو کا سبق یاد کیا۔

اوپر دیے ہوئے جملوں میں ''نے''، ''کو'' اور ''کا'' کو خط کشیدہ کیا گیا ہے۔ ''نے'' بطور علامتِ فاعل اور ''کو'' بطور علامتِ مفعول استعمال ہوا ہے۔ علامتِ فاعل ''نے'' بتاتی ہے کہ فرحان فاعل ہے اور علامتِ مفعول ''کو'' بتاتی ہے کہ طوطا مفعول ہے۔

۸۔ علامتِ فاعل ''نے'' اور علامت مفعول ''کو'' کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

(الف) وقار نے اپنے استاد کو سلام کیا۔

(ب) فاطمہ نے الماری کو کھولا۔

(ج) اسلم نے سبق یاد کیا۔

(د) شاکر نے امی کو پھل پکڑائے۔

(ہ) ماجد نے استاد کو سبق سنایا۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

درخواست لکھنا:

ایسی تحریر جس میں کوئی شخص اپنی ضرورت یا مقصد کسی ذمہ دار شخص سے بیان کر کے مدد کے لیے کہتا ہے، درخواست کہلاتی ہے۔ جیسے اگر کسی ضروری کام کے لیے سکول سے رخصت (چھٹی) لینی ہو تو ہم ہیڈ ماسٹر صاحب یا ہیڈ مسٹریس صاحبہ کو درخواست لکھتے ہیں۔

درخواست کا نمونہ:

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس

الف، ب، ج سکول

عنوان: ____________________

جناب عالی! / جناب عالیہ!

نہایت ادب سے گذارش ہے کہ ____________________

____

____

____

____

____

____

عین نوازش ہوگی۔

درخواست گزار

عزیر احمد

جماعت پنجم (الف)

رول نمبر ۲۳

۲۱ اکتوبر ۲۰۲۱ء

۹۔ سکول کی کمپیوٹر لیب میں مزید کمپیوٹروں کے لیے اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کے نام درخواست لکھیں۔

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب

الف، ب، ج سکول

ناظم آباد کراچی

عنوان: کمپیوٹر لیب میں مزید کمپیوٹروں کی ضرورت

جناب عالی!

نہایت ادب سے گذارش ہے کہ ہمارے اسکول کی کمپیوٹر لیب میں کمپیوٹر بہت کم ہیں۔ ہماری جماعت کے طلباء کی تعداد زیادہ ہے۔ ہمیں کمپیوٹر لیب میں کمپیوٹر استعمال کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ لہذا آپ ہمارے اسکول کی کمپیوٹر لیب کے لیے مزید کمپیوٹر فراہم کر دیں۔ آپ کی عین نوازش ہوگی۔

درخواست گذار

طلباء جماعت پنجم

آؤ مل کر کام کریں:

۱۰۔ ایک چارٹ پر قومی ترانہ خوش خط لکھیں اور کمرہ جماعت میں آویزاں کریں۔

سبق ۹

ہمارے پیشے

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: آپ بڑے ہو کر کیا بننا چاہتے ہیں؟

جواب: میں بڑا ہو کر ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں۔

سوال: آپ کو کون کون سے پیشوں کے نام آتے ہیں؟ بتائیں۔

جواب: ڈاکٹر، ٹیچر، پلمبر، کارپینٹر، ترکھان وغیرہ۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آسائشوں	سہولتوں	منتخب کرنا	پسند کرنا
گوالا	دودھ بیچنے والا	فروخت کرنا	بیچنا
برقی آلات	بجلی سے چلنے والی چیزیں	وسیلہ	سبب، وجہ، ذریعہ
خاکروب	بھنگی	حقیر	کم تر
تنصیب	لگانا	تعمیر	مکان بنانا

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) پیشہ کیا ہوتا ہے؟

جواب: پیشہ کسی کام یا روزگار کا ذریعہ ہوتا ہے جو کوئی بھی کام کر کے پیسہ کمایا جائے پیشہ کہلاتا ہے۔

(ب) انسان کس طرح ایک دوسرے کے کام آتا ہے؟

جواب: انسان اپنے ہنر سے ایک دوسرے کو فائدہ پہنچا کر ایک دوسرے کے کام آسکتے ہیں۔

(ج) بال کٹوانے کے لیے آپ کس کے پاس جاتے ہیں؟

جواب: بال کٹوانے کے لیے ہم نائی کے پاس جاتے ہیں۔

(د) کسان کس طرح سے اناج اگاتا ہے؟

جواب: کسان زمین میں بیج بوتا ہے۔ دن رات اس کھیت کا خیال رکھتا ہے۔ پانی، مٹی، کھاد کا خیال کرتا ہے۔ پھر زمین سے سبزیاں اور اناج اگاتا ہے۔

(ہ) گوشت کی فراہمی کا ذریعہ کون بنتا ہے؟

جواب: گوشت کی فراہمی کا ذریعہ قصاب بنتا ہے۔

۳۔ دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پر کریں۔

خاطر تن تنہا کسان جانور خاکروب

(الف) اپنی بھوک مٹانے کی خاطر ہم بازار سے سبزیاں لاتے ہیں۔

(ب) سبزیاں اور اناج اگانے کا کام کسان کرتا ہے۔

(ج) اپنی ضروریات کے معاملات انسان تن تنہا انجام نہیں دے سکتا۔

(د) ہم خود جانور کو ذبح نہیں کر سکتے۔

(ہ) کسی خاکروب کو حقارت کی نظر سے دیکھنا اچھی بات نہیں۔

۴۔ **دیے ہوئے بیانات میں درست پر (✓) اور غلط پر (x) کا نشان لگائیں۔**

(الف) دھوبی ہمارے لیے اناج اور سبزیاں اگاتا ہے۔ x

(ب) گوشت بیچنے والے کو قصاب کہتے ہے۔ ✓

(ج) پلمبر بجلی کے آلات کی تصنیب کرتے ہیں۔ x

(ہ) جوتے مرمت کرنے والے کو موچی کہتے ہیں۔ ✓

(و) پیشے لوگوں کو روزی فراہم کرنے کا ذریعہ ہیں۔ ✓

مل کر بات کرنا:

۵۔ **مختلف پیشوں سے وابستہ افراد کے بارے میں تین تین جملے لکھیں جن سے ان کی اہمیت واضح ہوجائے۔۔**

پلمبر موٹر ٹھیک کرتا ہے۔ ڈاکٹر مریض کو دوا دیتا ہے۔

مزدور گھر تیار کرتے ہیں۔ موچی جوتا سلائی کرتا ہے۔

درزی کپڑے سیتا ہے۔ قصائی گوشت مہیا کرتا ہے۔

سبزی فروش سبزی مہیا کرتا ہے۔ کسان کھیت میں فصل اور اناج اگاتا ہے۔

لوہار کے ذریعے ہمیں لوہے کے آلات دستیاب ہوتے ہیں۔

لفظوں کا کھیل:

۶۔ **مثال کے مطابق خالی جگہ میں مناسب حرف لکھ کر پیشے کا نام مکمل کریں۔ بعدازاں انھیں بائی ترتیب میں لکھیں۔**

مثال: در زی، م ال ی، م و چ ی

ک س ا ن، ف و ج ی، ا س ت ا د

جواب: (i) استاد (ii) درزی (iii) مالی

(iv) فوجی (v) موچی (vi) کسان

قواعد سیکھیں:

۷۔ **مثال کے مطابق دیے ہوئے افعال سے فاعل بنائیں۔**

مثلاً

افعال	فاع	افعا	فاعل
کھیلتا	کھیلنے والا	دھوتا	دھونے والا
پڑھتا	پڑھنے والا	آتا	آنے والا
لکھتا	لکھنے والا	جاتا	جانے والا
سیکھتا	سیکھنے والا	تیرتا	تیرنے والا

سوالات:

(الف) جسم کو صاف ستھرا خون کیسے پہنچتا ہے؟

جواب: دل صاف ستھرا پھیپھڑوں سے جسم کو پہنچاتا ہے۔

(ب) ایک تندرست آدمی کا دل دن میں کتنی مرتبہ دھڑکتا ہے؟

جواب: ایک تندرست آدمی کا دل دن میں ایک لاکھ آٹھ سو مرتبہ دھڑکتا ہے۔

(ج) انسانی دل ایک دن میں خون کتنی مرتبہ پمپ کرتا ہے۔

جواب: انسانی دل ایک دن میں خون کو سات ہزار دوسو مرتبہ پمپ کرتا ہے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

۸۔ دی ہوئی تصویریں غور سے دیکھیں اور ان سے متعلق ایک دلچسپ کہانی خود سے بنا کر لکھیں۔

آؤ مل کر کام کریں:

۹۔ اپنی پسند کے کسی ایک پیشے کا روپ دھاریں اور معاشرے میں اس کی اہمیت کے بارے میں اپنے دوستوں کو بتائیں۔

جائزہ-۲

سوالات:

(الف) ماحول کی آلودگی کی کوئی سی دو وجوہات بتائیں۔

جواب: درختوں کی کٹائی، زہریلی گیس اور گند کی ماحول کی آلودگی کی اہم وجوہات ہیں۔

(ب) صحت اور زندگی پر برے اثرات کس وجہ سے پڑھ رہے ہیں؟

جواب: صحت اور زندگی پر برے اثرات آلودگی کی وجہ سے پڑھ رہے ہیں۔

(ج) کسی ملک میں درختوں کی تعداد کتنی ہونی چاہیے؟

جواب: کسی ملک کے ایک چوتھائی رقبے پر جنگلات کا ہونا ضروری ہے۔

(د) درختوں کے کوئی تین فائدے بتائیں۔

جواب: (i) درختوں سے ہمیں لکڑی ملتی ہے۔

(ii) درختوں سے ہمیں سایہ ملتا ہے۔

(iii) درختوں سے ہمیں آکسیجن ملتی ہے۔

زبان شناسی:

۱۔ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہ پر واوین کا استعمال کریں۔

(i) (عائشہ بولی) اپنا وعدہ پورا کرو۔

(ii) (امی نے کہا) دادا کو چائے دے دو۔

(iii) (احمد نے فرمائش کی) میں آئسکریم کھاؤں گا۔

(iv) (استاد نے سمجھایا) وقت کی پابندی کرو۔

۲۔ دے ہوئے جملوں میں سے اہم نکرہ اور اسم معرفہ تلاش کر کے لکھیں۔

جملے	اسم نکرہ	اسم معرفہ
یہ میری ریاضی کی کتاب ہے۔	کتاب	ریاضی
آم کو پھلوں کا بادشاہ کہتے ہیں۔	پھل	آم
کاغان ایک تفریحی مقام ہے۔	مقام	کاغان
جنگل شیر کی دھاڑ سے گونج اٹھا۔	جنگل	شیر

۳۔ درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
گلشن	گلستان	پرانا	قدیم
جھنڈا	پرچم	تندرست	صحت مند
عہد	وعدہ	ناکامی	ہار
ناز	فخر	بندگی	عبارت

۴۔ دیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	جیت	دیہات	تازہ	محبت	بنجر
متضاد	ہار	شہر	باسی	نفرت	سرسبز

لکھنا:

۵۔ دیے ہوئے الفاظ کواپنے جملوں میں استعمال کریں۔

صلاحیت	حوصلہ	منفرد	بہادری
شاداب	سربراہی	احترام	مقدس

(i) احمد میں ہر کام کرنے کی صلاحیت ہے۔

(ii) ہماری قوم ایک حوصلہ مند قوم ہے۔

(iii) علی سب دوستوں میں منفرد ہے۔

(iv) ساجد نے بہادری سے شیر کا مقابلہ کیا۔

(v) ہمارے ملک میں سرسبز وشاداب جنگلات ہیں۔

(vi) ہم نے قائداعظم کی سربراہی میں پاکستان حاصل کیا۔

(vii) ہمیں اپنے بڑوں کا احترام کرنا چاہیے۔

(viii) قرآن پاک ایک مقدس کتاب ہے۔

۶۔ اپنے کسی پسندیدہ قدرتی مناظر کے بارے میں دس جملوں پر مبنی ایک ایک مختصر مضمون لکھیں۔

مجھے ویسے تو اللہ تعالیٰ کی ہر نعمت کا قدرتی منظر بڑا دلکش لگتا ہے۔اگر قدرتی مناظر دیکھنا ہے تو ہر شئے کو بڑی غور سے دیکھیں جو اللہ تعالیٰ نے بڑی فرست سے تخلیق کی ہے۔

ہوا، سورج، چاند، ستارے، زمین آسمان بہتے ہوئے دریا یہ سب اللہ کی قدرت بیان کر رہے ہیں۔ان تمام قدرت کے مناظر میں بھی اللہ تعالیٰ نے انسانوں کے لیے افادیت رکھی ہے۔ بہتے دریاء، چوپائے، پرند پرند یہ سب بھی ہمارے لیے افادیت کا ذریعہ ہیں۔اگر انسان ان قدرتی مناظر کے بارے میں سوچیں تو اللہ تعالیٰ کی اس تخلیق کے آگے انسان کی سوچ ختم ہو جاتی ہے مگر یہ قدرتی مناظر کا حسن ہر روز دوبالا لگتا ہے۔

سبق ۱۰

ایک گائے اور بکری (نظم)

سوچیں اور جواب دیں:

☆ گائے اور بکری ہمارے کس کام آتی ہیں؟

جواب: گائے اور بکری ہمیں دودھ دیتی ہیں اور ان کا ہم گوشت بھی کھاتے ہیں۔

☆ کچھ جانوروں کے نام بتائیں جن کا ہم دودھ پیتے ہیں اور ان کا گوشت کھاتے ہیں۔

جواب: اونٹنی، گائے، بھینس، بکری، بھیڑ وغیرہ۔

اشعار کی تشریح

(۱) اک چراگہ ہری بھری تھی کہیں
تھی سراپا بہار جس کی زمین
کیا سماں اس بہار کا ہو بیاں
ہر طرف صاف ندیاں تھیں رواں

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کے نظم "ایک گائے اور بکری" سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر حسین نظارے بیان کرتے ہوئے فرما رہے ہیں کہ ایک بڑے پیمانے پر جانوروں کے چرنے کی جگہ ہے۔ جہاں ہریالی ہی ہریالی ہے۔حسین منظر بے مثال ہے۔ندیاں بھی بہہ رہی ہیں، کیا خوب نظارہ ہے۔ان ندیوں سے ٹکراتی ہوئی ہوا اچھی لگتی ہے۔

(۲) ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں آتی تھیں
طائروں کی صدائیں آئی تھیں
کسی ندی کے پاس اک بکری
چرتے چرتے کہیں سے آنکلی

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کے نظم "ایک گائے اور بکری" سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر ٹھنڈی ٹھنڈی ہواؤں کا تذکرہ کر رہے ہیں کہ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں اور جب بدلتی رتوں کو دیکھ کر چرند پرند دیکھ کر خوش ہوجاتے ہیں اور چہچہانے لگتے ہیں۔ اتنے میں ایک بکری گھاس چرتے چرتے کہیں سے آنکلتی ہے اور ندی کے پاس آکر کھڑی ہوجاتی ہے۔

(۳) جب ٹھہر کر اِدھر اُدھر دیکھا
پاس اِک گائے کو کھڑا پایا
پہلے جُھک کر اسے سلام کیا
پھر سلیقے سے یوں کلام کیا

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کے نظم "ایک گائے اور بکری" سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر کہہ رہا ہے کہ جب بکری نے ادھر ادھر نظر دوڑا کر دیکھا تو اس نے ایک گائے کو دیکھا اور گائے کو سلام کیا اور بڑی تہذیب سے گائے کے ساتھ بات کرنا شروع کردی۔

(۴) کیوں بڑی بی! مزاج کیسے ہیں؟
گائے بولی کہ خیرا چھے ہیں
کٹ رہی ہے بری بھلی اپنی
ہے مصیبت میں زندگی اپنی

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کے نظم "ایک گائے اور بکری" سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر کہہ رہے ہیں کہ بکری نے گائے سے سوال کیا کہ کیسی گزر رہی ہے؟ گائے بولی اچھی ہو یا بری زندگی تو گزار رہی ہوں مگر اصل میں میری زندگی مصیبت کا شکار ہوئی ہے۔ بڑے رنجیدہ انداز میں بکری سے ہم کلام تھی یہ گائے۔

(۵) آدمی سے کوئی بھلا نہ کرے
اس سے پالا پڑے، خدانہ کرے
دودھ کم دوں تو بڑ بڑاتا ہے
ہوں جو دبلی تو بیچ کھاتا ہے

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کے نظم "ایک گائے اور بکری" سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر گائے کی فریاد بیان کررہے ہیں۔اللہ بچائے اس آدم ذات سے، کبھی بھی انسان سے واسطہ نہ پڑے۔کیوں کہ دودھ کم دیتی ہوں تو غصہ کرتا ہے اور جب دبلی ہوجاتی ہوں تو بازار میں بیچ کرآجاتا ہے۔گائے نے اپنی فریاد بڑی افسردگی سے سنائی۔

(۶) اس کے بچوں کو پالتی ہوں میں
دودھ سے جان ڈالتی ہوں میں
بدلے نیکی کے یہ برائی ہے
میرے اللہ! تری دہائی ہے

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کے نظم "ایک گائے اور بکری" سے لیا گیا ہے۔ اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر گائے کی دہائی بیان کر رہے ہیں کہ گائے نے افسردگی سے کہا کتنا خودغرض ہے یہ انسان میرے ہی دودھ سے اپنے بچے پالتا ہے۔ میرا ہی دودھ پی کر اس کے بچے توانائی حاصل کرتے ہیں اور بدلے میں یہ انسان مجھے یہ صلہ دے رہا ہے کہ نیکی کے بدلے میں برائی مل رہی ہے، اے میرے اللہ یہ کیسا انصاف ہے۔

(۷) سن کے بکری یہ ماجرا سارا
بولی، ایسا گلہ نہیں اچھا
بات سچی ہے بی مزا لگتی
میں کہوں گی مگر خدا لگتی

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کے نظم "ایک گائے اور بکری" سے لیا گیا ہے۔ اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر کہتے ہیں کہ جب بکری نے گائے کی تمام بات سن لی تو وہ گائے سے کہنے لگی کہ ایسے گلہ کرنا اچھی بات نہیں ہوتی۔ سچائی اور حقیقت بات کا ایک اپنا مزہ ہے۔ ہمیں وہ ہی تسلیم کرنا چاہیے جس میں خدا کی رضامندی شامل ہو۔

(۸) یہ چراگہ یہ ٹھنڈی ہوا
یہ ہری گھاس اور یہ سایہ
ایسی خوشیاں ہمیں نصیب کہاں!
یہ کہاں، بے زباں غریب کہاں

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کے نظم "ایک گائے اور بکری" سے لیا گیا ہے۔ اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر کہتے ہیں کہ بکری گائے کو بتانے لگی کہ یہ جو تمہیں تر و تازہ چارے کے چراگاہ میسر ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ ٹھنڈی ہوائیں اور ہری بھری گھاس اور سایہ وغیرہ یہ سب انسان کی بدولت ہی ممکن ہو سکا ایسی آزادی کی زندگی اور خوشیاں کہاں نصیب ہوں گی تم اس غریب کو کیوں برا کہتی ہو۔

(۹) یہ مزے آدمی کے دم سے ہیں
لطف سارے اسی کے دم سے ہیں
ہم پہ احسان ہے بڑا اس کا
ہم کو زیبا نہیں گلہ اس کا

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کے نظم "ایک گائے اور بکری" سے لیا گیا ہے۔ اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر فرما رہے ہیں کہ بگری نے گائے سے کہا کہ یہ جو مزے کی زندگی گزار رہی ہو۔ یہ سب انسان کے دم سے ہے۔ ہمیں تو انسان کا احسان مند ہونا چاہیے کہ یہ ہمارے کھانے کے لیے گھاس اگاتا ہے۔ ہمیں اس انسان سے شکوہ کرنا بھاتا نہیں ہے۔

(۱۰) قدر آرام کی اگر سمجھو
آدمی کا کبھی گلہ نہ کرو
گائے سن کر یہ بات شرمائی
آدمی کے گلے سے پچھتائی

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کے نظم "ایک گائے اور بکری" سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر گائے کی فریاد پر فرما رہے ہیں کہ بکری نے گائے سے کہا کہ ایسے عیش وآرام کی قدر کو سمجھو اور آدمی کو کبھی برا نہ کہو۔گائے بکری کی باتیں سن کر پچھتا رہی تھی۔آدمی کے لیے جو اس کی زبان پر شکوہ تھا اس شکوے کو بیان کر کے شرمندہ تھی۔

(۱۱) دل میں پرکھا بھلا برا اس نے
اور کچھ سوچ کر کہا اس نے
یوں تو چھوٹی ہے ذات بکری کی
دل کو لگتی ہے بات بکری کی

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کے نظم "ایک گائے اور بکری" سے لیا گیا ہے۔اس نظم کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر کہتے ہیں کہ گائے نے بکری کی تمام باتیں سننے کے بعد جب دل ہی دل میں تمام باتوں کو سمجھا تو اس پر اصل حقیقت کھل گئی۔پھر اس نے کچھ سوچ سمجھ کر یہ کہا کہ دیکھنے میں بکری کی ذات بالکل چھوٹی سی ہے مگر اس نے بات بہت عقل مندی کی بیان کی ہے اور بکری تیری بات میرے دل کو اچھی لگی ہے۔

گائے اور بکری (خلاصہ)

شاعر نے اس نظم میں گائے اور بکری کی مکالمہ نگاری کچھ اس طرح بیان کی ہے کہ ندی کے کنارے کھڑی ایک بکری نے ادھر ادھر دیکھا تو اس نے گائے کو کھڑا پایا۔گائے نے بکری کو دیکھ کر آدمی سے ملا ہوا دکھ بیان کیا کہ اس آدمی کے ساتھ میں نے بہت نیکی اور بھلائی کی مگر پھر بھی یہ انسان ذات میرا نہیں بھلائی کے بدلے میں برائی ہی ملی۔اس انسان کہ دودھ دیتی ہوں۔اس کے بچے میرے دودھ سے توانائی حاصل کرتے ہیں۔میں ذرا دبلی کیا ہو جاؤں انسان مجھے بیچ آتا ہے۔یہ تمام فریاد سن کر بکری نے انسان کے احسان بتائے اور کہا تمہیں انسان کا شکر گذار ہونا چاہیے۔انسان کے احسان سن کر گائے کو شرمندگی محسوس ہوئی اور اپنے شکوے پر گائے نے ندامت محسوس کی اور پچھتائی۔

ٹھہریں اور بتائیں:

☆ اس نظم میں کن دو کرداروں کے درمیان مطالمہ پیش کیا گیا ہے؟

جواب: اس نظم میں گائے اور بکری کے درمیان مکالمہ پیش کیا گیا ہے۔

☆ بکری نے گائے کی بات سن کر کیا کہا؟

جواب: بکری نے گائے سے کہا ایسا گلہ کرنا اچھی بات نہیں۔انسان کے دم سے تو ہم گھاس کھاتے ہیں۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بڑبڑاتا ہے	آہستہ آہستہ بولتا ہے، چپکے چپکے برا کہتا ہے	بے مزہ	بغیر مزے کے
پالا پڑے	واسطہ پڑے	پرکھا	آزمایا
چراگاہ	جانوروں کے چرنے کی جگہ	خدالگتی	سچی
دل کو لگتی ہے	سمجھ میں آتی ہے	دہائی	فریاد، آرزہ
رواں	جاری	زیب	اچھا، مناسب
سراپا	سر سے پاؤں تک پورا بدن	سماں	منظر
صدائیں	آوازیں	طائروں	پرندوں
گلہ	شکوہ، شکایت	ماجرا	واقعہ، قصہ، معاملہ

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) نظم کے پہلے شعر میں کیا بات کہی گئی ہے؟

جواب: نظم کے پہلے شعر میں جانوروں کے چرنے کی جگہ اور خوبصورت نظارے بہتی ہوئی ذکر کیا گیا ہے۔

(ب) بکری نے گائے کو کیا کہہ کہ مخاطب کیا؟

جواب: بکری نے گائے کو بڑی بی! کہہ کر مخاطب کیا۔

(ج) گائے نے آدمی کے بارے میں کیا کیا شکایتیں کیں؟

جواب: گائے نے آدمی کے بارے میں شکایتیں کیں۔ دودھ کم دوں تو بڑبڑاتا ہے۔ کمزور جو ہو جاؤں تو بیچ آتا ہے۔ میرے دودھ کی بدولت انسانوں کے بچے پلتے ہیں۔

(د) بکری نے گائے کو جواب میں کیا کہا؟

جواب: بکری نے گائے کو جواب دیا یہ گلہ کرنا اچھا نہیں۔ انسان اگر فصل نہیں اگاتا تو ہم گھاس کیسے چرتے اور درخت نہ لگاتا تو سایہ کیسے ملتی یہ سب مزے آدمی کے دم سے ہیں۔

(ہ) گائے کو بکری کی بات کیسی لگی؟

جواب: گائے کو بکری کی بات اچھی لگی اور وہ اپنی کہی ہوئی باتوں پر شرمندہ تھی۔

۳۔ نظم کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(الف) بکری اور گائے کی بات چیت ہوئی:

(i) آبشار کے پاس (ii) ندی کے پاس ✓ (iii) جھیل کے پاس

(ب) بکری نے گائے کو دیکھتے ہی سب سے پہلے اسے کیا:

(i) سلام ✓ (ii) اشارہ (iii) آگاہ

(ج) گائے کہنے لگی آدمی سے کوئی نہ کرے:

(i) بھلا ✓ (ii) شکوہ (iii) برا

(د) بکری نے گائے کا گلہ سن کر اسے جتایا انسان کا:

(i) احسان ✓ (ii) انصاف (iii) بڑائین

(ہ) اس نظم کے شاعر کا نام ہے:

(i) علامہ اقبالؒ ✓ (ii) حفیظ جالندھری (iii) صوفی غلام مصطفیٰ تبسم

۴۔ کالم الف کو کالم ب سے ملا کر شعر مکمل کریں۔

کالم الف	کالم ب
اِک چراگہ ہری بھری تھی کہیں	پھر سلیقے سے یوں سلام کیا
کیا سماں اس بہار کا ہو بیاں	پاس اِک گائے کو کھڑا پایا
ٹھنڈی ٹھنڈی ہوائیں آتی تھیں	چرتے چرتے کہیں سے آ نکلی
کسی ندی کے پاس اِک بکری	تھی سراپا بہار جس کی زمین
جب ٹھہر کر اِدھر اُدھر دیکھا	طائروں کی صدائیں آتی تھیں
پہلے جھک کر اسے سلام کیا	ہر طرف صاف ندیاں تھیں رواں

مل کر بات کرنا:

۵۔ نظم میں دیے ہوئے کرداروں کے بارے میں گفتگو کریں۔ آپ کو کونسا کردار پسند آیا؟ وجہ بتائیں۔

جواب: مجھے بکری کا کردار پسند آیا کیوں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی شکر گزار تھی۔

لفظوں کا کھیل:

۶۔ حروف کی ترتیب درست کر کے جانوروں کے نام تلاش کریں اور سامنے دی ہوئی جگہ پر ان کے نام اور ان سے حاصل کیے جانے والے فائدے لکھیں۔

حروف	جانور کا نام	فائدے
ن-ا-و-ٹ	اونٹ	گوشت کھاتے ہیں۔
و-گھ-ا-ڑ	گھوڑا	سواری کے کام آتا ہے۔
ل-ے-ب	بیل	ہل چلانے کے کام آتی ہے۔
دھ-گ-ا	گدھا	سامان ڈھونے کے کام آتا ہے۔

قواعد سیکھیں:

۷۔ کالم الف کے واحد کو کالم ب کے جمع سے ملائیں۔

واحد	جمع
قانون	مضامین
حاضر	قوانین
زائر	مومنین
مومن	زائرین
مضمون	حاضرین

۸۔ دیے ہوئے جملوں کو درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

غلط جملے	درست جملے
شاگرد نے استاد سے عرض کا۔	شاگرد نے استاد سے عرض کیا۔
یہاں ہر امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔	یہاں پر ہر مرض کا علاج کیا جاتا ہے۔
میں نے یہ قلم آج ہی خرید ہے۔	میں نے یہ قلم آج ہی خریدا ہے۔
اس کے سر میں درد ہو رہی ہے۔	اس کے سر میں درد ہو رہا ہے۔
اسے اردو نہیں آتا۔	اسے اردو نہیں آتی۔

آؤ مل کر کام کریں:

۹۔ نظم ''گائے اور بکری'' کو کرداری مکالمے کی صورت میں لکھیں۔

ایک بکری گھاس چرتی ہوئی آئی تو ایک گائے کو کھڑا دیکھ کر بکری نے گائے کو سلام کیا اور گائے سے کہا بڑی بی! کیسے مزاج ہیں؟ گائے نے کہا کٹ رہی ہے۔ بُری بھلی! مگر انسان اتنے بُرے ہیں کہ ان سے پالا نہ پڑے کمزور ہونے لگتی ہوں تو بازار میں بیچ آتے ہیں۔ دودھ کم دیتی ہوں تو بڑبڑ کرتے۔ ہیں یہ کیسا خدا کا انصاف ہے؟ بکری بولی ایسا شکوہ کرنا اچھی بات نہیں ہوتی۔ انسان ہی ہیں جو ہمارے لیے کھیتوں میں گھاس لگاتے ہیں اگر یہ فصل نہیں لگاتے تو ہم پیٹ کہاں سے بھرتے۔ درخت نہیں لگاتے تو ہم ٹھنڈی ہوا اور سایہ دار درخت کے نیچے کیسے آرام کرتے۔ گائے یہ بات سن کر شرما گئی اور پھر اپنے کہئے ہوئے الفاظ پر پچھتائی۔

سبق ۱۱

حضرت عثمان غنیؓ کی سخاوت

سوچیں اور جواب دیں:

☆ کیا آپ نے مشکل میں اپنے کسی دوست کی کبھی مدد کی ہے؟

جواب: جی ہاں! مشکل وقت میں اپنے دوست کی مدد کی ہے۔

☆ مسلمانوں کے تیسرا خلیفہ کون تھے؟

جواب: حضرت عثمان غنی ؓ مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ تھے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قحط	خشک سالی، بارش نہ ہونا	مایوسی	ناکامی، ناامیدی
سخی	فیاض	غنی	دولت مند
ذوالنورین	دونور والا	قافلہ	کارواں
غلہ	اناج	سخاوت	کھلے دل سے خرچ کرنا
بھلائی	نیکی، اچھائی	لشکر	فوج سپاہیوں کا گروہ
نفع	فائدہ	وقف	خدا کے نام پر چھوڑنا

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) مدینہ منورہ کے تاجر غلے کو کیوں خریدنا چاہتے تھے؟

جواب: کیوں کہ مدینہ منورہ میں قحط پڑ گیا تھا۔لوگوں غلے کی اشد ضرورت تھی، اس لیے تاجر غلہ خریدنا چاہتے تھے تا کہ دوگنی قیمت وصول کر سکیں۔

(ب) حضرت عثمان غنیؓ نے غلہ لوگوں میں مفت کیوں تقسیم کیا؟

جواب: حضرت عثمان غنی نے لوگوں میں مفت غلہ اس لیے تقسیم کیا تا کہ قحط اور لوگوں کی پریشانی دور ہو جائے ان کی مدد ہو جائے۔

(ج) حضرت عثمان غنیؓ کو ذوالنورین کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: اسکی وجہ یہ تھی کہ آپ ﷺ نے اپنی دو بیٹیوں، حضرت رقیہ اور ام کلثوم کی شادی حضرت عثمانؓ کی شادی کی تھی، اس لیے حضرت عثمان غنی کو ذوالنورین کہا جاتا ہے۔

(د) حضرت عثمان غنیؓ نے غزوہ تبوک کے موقع پر اللہ کی راہ میں کیا دیا؟

جواب: حضرت عثمان غنی نے نوسو اونٹ، سو گھوڑے اور ایک ہزار دینار اللہ کی راہ میں دیئے۔

(ہ) حضرت محمد ﷺ نے حضرت عثمان غنیؓ کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ نے حضرت عثمان غنی کے بارے میں فرمایا! اے اللہ میں عثمان غنی سے راضی ہو گیا تو بھی راضی ہو جا۔

۳۔ سبق کے مطابق درست الفاظ کی مدد سے خالی جگہیں پر کریں۔

(الف) ایک بار مدینہ میں سخت قحط پڑا۔

(ب) حضرت عثمان غنیؓ مکہ میں پیدا ہوئے۔

(ج) حضرت عثمان غنیؓ کا تعلق قریش کے قبیلے بنو امیہ سے تھا۔

(د) قافلے میں غلے سے لدے ہوئے ایک ہزار اونٹ تھے۔

(ہ) حضرت عثمان غنیؓ کو ذوالنورین بھی کہا جاتا ہے۔

۴۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

قحط — قحط پڑنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے عذاب ہوتا ہے۔

ذوالنورین — حضرت عثمان غنی ذوالنورین کے لقب سے مشہور تھے۔

فراہمی — ہمیں غریبوں کو غذا کی فراہمی کا بندوبست کرنا چاہیے۔

دل کھول کر — میں اپنے والدین کے لیے ہر نماز میں دل کھول کر دعائیں کرتا ہوں۔

بڑھ چڑھ کر — میں نیکی کے کام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا ہوں۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ اعراب کو مدنظر رکھتے ہوئے دیے ہوئے الفاظ کے معانی نعت میں سے تلاش کریں اور جملے بنائیں۔

سحر — سَحر کی ٹھنڈی ہوا اچھی لگتی ہے۔

شجر — شجر و حجر سب اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔

دور — آج کل کا دور بہت مشکل ہے۔

دُور — علی دور سے اسکول آتا ہے۔

عالم — نبی سرورِ دو عالم ہیں۔

عالم — ایک اچھا عالم ہی علم جانتا ہے۔

قواعد سیکھیں:

۶۔ دیے ہوئے فعل حال کے جملوں کو فعل ماضی اور فعل مستقبل میں تبدیل کر کے لکھیں۔

فعل حال	فعل ماضی	فعل مستقبل
ثنا اخبار پڑھتی ہے۔	ثنا نے اخبار پڑھی۔	ثنا اخبار پڑھے گی۔
مالی پودوں کو پانی دیتا ہے۔	مالی نے پودوں کو پانی دیا۔	مالی پودوں کو پانی دے گا۔
علی نماز ادا کرتا ہے۔	علی نے نماز ادا کی۔	علی نماز ادا کرے گا۔
ساجد کھلونوں سے کھیلتا ہے۔	ساجد کھلونوں سے کھیلا۔	ساجد کھلونوں سے کھیلے گا۔

۷۔ درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
خاموشی	شور	کنجوس	سخی
دکھ	سکھ	آقا	غلام
میٹھا	کڑوا	عارضی	مستقل

آئیں کچھ نیا لکھیں:

۸۔ حضرت عثمان غنیؓ کے بارے میں ایک پیراگراف اپنے الفاظ میں لکھیں۔

حضرت عثمان غنیؓ ایک نیک اور رحم دل صحابی تھے۔ آپؓ اس قدر لوگوں کی مدد کرتے تھے کہ دنیا میں آج بھی آپؓ کے چرچے لوگوں کی زبان پر موجود ہیں۔ آپؓ نے لوگوں کو مشکل وقت سے نکالا اور ان لوگوں کی بھوک مٹائی۔ ہر طریقے سے مکے کے لوگوں کی مدد کی اور پیش پیش رہے۔

۹۔ مثال کے مطابق ہندسی گنتی کو مد نظر رکھتے ہوئے عددی ترتیب لکھیں اور اس عددی ترتیب کے جملے بنائیں۔

ہندسی گنتی	عددی	جملے
۱۱	گیارھواں	گلی میں گیارھواں گھر عبداللہ کا ہے۔
۱۲	بارھواں	میرا بارھواں سپارہ لگ گیا۔
۱۳	تیرہ	آج چاند کی تیرہ تاریخ ہے۔
۱۴	چودہ	میں چاند کی چودہ کو فاتحہ خوانی کرواتی ہوں۔
۱۵	پندرہ	علی کا پندرہ کو رزلٹ آئے گا۔
۱۶	سولہ	اس ماہ کی سولہ تاریخ کو اسکول کی چھٹی ہے۔
۱۷	سترہ	ابو جان کو سترہ تاریخ کو تنخواہ ملتی ہے۔
۱۸	اٹھارہ	اکتوبر کی اٹھارہ تاریخ کو میں کراچی جاؤں گی۔

آؤ مل کر کام کریں:

۱۰۔ گداگری ایک معاشرتی مسئلہ ہے جسے آپ حل کرنا چاہتے ہیں اس مسئلے کے مختلف پہلوؤں اور اس کے حل کی تجاویز پر مبنی ایک مختصر تصویر تیار کریں۔

سبق ۱۲

دنیا آپ کی مُٹھی میں

سوچیں اور جواب دیں:

☆ آپ کے گھر میں پیغام رسائی کا کون سا ذریعہ استعمال کیا جاتا ہے؟

جواب: میرے گھر میں پیغام رسانی کا ذریعہ موبائل ہے۔

☆ پیغام رسانی یا معلومات حاصل کرنے کے چند ذرائع کے نام بتائیں۔

جواب: موبائل، لیپ ٹاپ، انٹرنیٹ وغیرہ۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ہنر	کام، فن	منتقل	ایک جگہ سے دوسرے جگہ پہچانا
دہائی	عشرہ	منسلک	جڑا ہوا
ای میل	برقی خط	ایجاد	نئی بات، چیز پیدا کرنا
انبار	ڈھیر، بہت زیادہ	دستاویز	سرکاری کاغذ، سند
پیغام رسانی	پیغام ایک جگہ سے دوسری جگہ پہچانا	متحرک	حرکت کرنے والا
موضوع	عنوان	مراحل	درجات
داد دینا	تعریف کرنا	استفادہ کرنا	فائدہ حاصل کرنا

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات دیں۔

(الف) مدثر نے الماری میں کیا چیز چھپائی؟

جواب: مدثر نے الماری میں لیپ ٹاپ چھپایا تھا۔

(ب) کمپیوٹر کی اسپیڈ میں کیسے انقلاب برپا ہوا؟

جواب: پینٹیئم I, II, III, IV اور V کی ایک سیریز چل نکلی۔ اس نے کمپیوٹر کی اسپیڈ میں انقلاب برپا کر دیا۔

(ج) انٹرنیٹ کیا ہے؟ انٹرنیٹ کی ایجاد سے پیغام رسانی کی دنیا میں کیا انقلاب آیا؟

جواب: انٹرنیٹ موجودہ دوَر کی اہم ایجاد ہے۔ انٹرنیٹ سے کام جلدی اور آسان ہو جاتا ہے اور ہم باآسانی پیغامات کے ذریعے ایک دوسرے سے جڑے رہتے ہیں۔

(د) انٹرنیٹ نے ہماری زندگی میں کون کون سی آسانیاں پیدا کر دی ہیں؟

جواب: انٹرنیٹ سے ہم ای میل بھیج سکتے ہیں۔ خطوط، تصاویر، خبریں، داخلہ فارم یہاں تک کہ باآسانی امتحانات بھی انٹرنیٹ کے ذریعے دے سکتے ہیں۔

(ہ) اردو ٹائپنگ میں کمپیوٹر نے کیا ترقی کی ہے؟

جواب: اردو ٹائپنگ میں کمپیوٹر نے یہ ترقی کی ہے۔ ان پیج، صدف، سرخاب، شاہکار اور اسی طرح کے دوسرے سافٹ ویئرز کے ذریعے اردو ٹائپنگ ۲۰ سال پہلے ہی شروع ہو گئی تھی۔

(و) انٹرنیٹ استعمال کرتے ہوئے ہمیں کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: انٹرنیٹ کے استعمال سے اس کے مضر اثرات سے بچیں، جسمانی سرگرمیوں میں حصہ لیں ورنہ صحت برباد ہو جائے گی۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جملوں کے آگے (✓) اور غلط جملوں کے آگے (X) کا نشان لگائیں۔

(الف) مدثر کے ابو نے اسے نیا لیپ ٹاپ دلوایا تھا۔ ✓

(ب) پینٹیم سیریز کمپیوٹر آج کے دور کے جدید کمپیوٹرز ہیں۔ ✓

(ج) لیپ ٹاپ میں وائی فائی سسٹم منسلک ہے۔ ✓

(د) انٹرنیٹ کے ذریعے سے دنیا بھر کے کمپیوٹرز آپس جڑ گئے ہیں۔ ✓

(ہ) اپنے خطوط اور تصاویر وغیرہ خوردبین کے ذریعے بھیجی جاتی ہیں۔ X

(و) انٹرنیٹ کی بدولت پیغام رسانی کی دنیا میں انقلاب آ گیا ہے۔ X

۴۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

خاموشی — آج شاگرد خاموشی سے کمرہ جماعت میں بیٹھے۔

حیرت — انٹرنیٹ کی نئی ایجادات نے لوگوں کو حیرت میں ڈال دیا۔

لیپ ٹاپ — ابو نے مجھے آج لیپ ٹاپ دلوایا۔

اہمیت — تعلیم کی بہت اہمیت ہے۔

ایجاد — میں نے آج انٹرنیٹ پر نئے سوفٹ ویئر کی ایجاد دیکھی۔

انٹرنیٹ — انٹرنیٹ بڑی سہولت کی چیز ہے۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ مثال کے مطابق دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور آخری حرف سے کوئی نیا لفظ بنائیں۔

الفاظ	حروف	نیا الفاظ
کمپیوٹر	ک+م+پ+ی+و+ٹ+ر	راکٹ
انقلاب	ا+ن+ق+ل+ا+ب	بلوچستان
منسلک	م+ن+س+ل+ک	کاشتکاری
انٹرنیٹ	ا+ن+ٹ+ر+ن+ے+ٹ	ٹماٹر
مجلس	م+ج+ل+س	سمجھ

۶۔ مثال کے مطابق سبق میں سے پانچ جملے چنیں اور انہیں ماضی شکیہ جملوں میں تبدیل کر کے لکھیں۔

مثال: گھر والے بھی ملائکہ کے ہنر کی داد دیتے ہیں۔ (سادہ جملہ)

گھر والے بھی ملائکہ کے ہنر کی داد دیتے ہوں گے۔ (ماضی شکیہ)

سادہ جملے	شکیہ جملے
استانی کا کہنا مانتی ہے۔	حرا استانی کا کہنا مانتی ہوگی۔
یہ پینسل غزالہ نے دی ہے۔	یہ پینسل غزالہ نے دی ہوگی۔
آج میرب بازار جا رہی ہے۔	آج میرب بازار گئی ہوگی۔
علی اخبار پڑھ رہا ہے۔	علی اخبار پڑھ رہا ہوگا۔
امی کھانا پکا رہی ہیں۔	امی کھانا پکا رہی ہوں گی۔

۷۔ ''کاش'' یا ''اگر'' کی مدد سے خالی جگہیں پر کریں۔

(الف) کاش! میں نے ابو جان کا کہنا مان لیا ہوتا۔

(ب) اگر تم سویرے جلدی اٹھتے تو وقت پر سکول پہنچ جاتے۔

(ج) کاش! ہم یہ میچ جیت جاتے۔

(د) کاش! میں دوبارہ آپ سے مل سکتا۔

(ہ) اگر تم نے دھوکا یا تو سخت نقصان اٹھاؤ گے۔

سوالات:

(الف) خبریں کہاں کہاں سے حاصل کی جاتی ہیں؟

جواب: خبریں ریڈیو، ٹی وی، اخبار اور انٹرنیٹ سے حاصل کی جاتی ہیں۔

(ب) اخبار میں کسی قسم کے صفحات شامل ہوتے ہیں؟

جواب: اخبار میں مختلف اقسام کے صفحات شامل ہوتے ہیں۔

(ج) نیوز ایجنسیاں کیا کام انجام دیتی ہیں؟

جواب: نیوز ایجنسیاں خبریں ہم تک پہنچاتی ہیں۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

۸۔ ذرائع ابلاغ میں سے کسی ایک ذریعے کی تصویر اپنی کاپی میں چسپاں کریں اور اس کے بارے میں دو پیراگراف لکھیں۔

۹۔ اپنے دوست کو خط لکھ کر اسے انٹرنیٹ کے فوائد کے بارے میں بتائیں۔

آؤ مل کر کام کریں:

۱۰۔ کارڈ بورڈ اور گتے کی مدد سے کمپیوٹر یا لیپ ٹاپ کا ماڈل بنائیں۔

سبق ۱۴

ہم پھول اک چمن کے (نظم)

سوچیں اور جواب دیں:

☆ آپ اپنے وطن کے کون کون سے تفریحی مقامات پر گئے ہیں؟

جواب: میں سوات، کشمیر اور مری وغیرہ گیا ہوں۔

☆ ہم اپنے وطن کو کس طرح ترقی یافتہ بنا سکتے ہیں؟

جواب: ہم اپنے وطن میں تعلیم عام کر کے ترقی یافتہ ملک بنا سکتے ہیں۔

اشعار کی تشریحات

پرچم وطن کا ہم کو ہے جان سے بھی پیارا
آنکھوں کا ہے اجالا یہ چاند یہ ستارا
جلوے ہمارے دل میں اس کی کرن کرن کے
ہم پھول اک چمن کے

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب (نظم ہم پھول اک چمن کے) سے لیا گیا ہے اور اس کی شاعرہ صہبا اختر ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعرہ وطن سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے فرما رہی ہیں کہ ہمارے وطن کا ہر حصہ ہمیں اپنی جان سے بھی پیارا ہے اور اس پر بنا چاند اور تارا ہماری آنکھوں کی روشنی ہے۔ ہمارے دلوں میں اپنے وطن کے لیے جذبہ ہے کیوں کہ ہم اس وطن کے گلشن کے پھول ہیں۔

آنے نہ دیں گے اپنے گُلشن میں ہم خزاں کو
جنت بنائیں گے ہم اس پاک گُلستاں کو
رنگ دیں گے اپنے خون سے یہ راستے وطن کو
ہم پھول اک چمن کے

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب (نظم ہم پھول اک چمن کے) سے لیا گیا ہے اور اس کی شاعرہ صہبا اختر ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعرہ فرما رہی ہیں کہ ہم اپنے وطن کی ایسے حفاظت کریں گے کہ اس پر کوئی برا وقت بھی نہ آنے دیں گے۔ اپنے وطن کو جنت بنائیں گے اپنے وطن کے لیے خون کا ہر قطرہ بہا دیں گے کیوں کہ ہم اپنے وطن کے پھول ہیں۔

تنظیم اور یقیں کی راہوں پہ ہم چلیں گے
آپس کے پیار ہی سے قائم سدا رہیں گے
جلوے نگر نگر کے نغمے دَمن دَمن کے
ہم پھول اک چمن کے

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب (نظم ہم پھول اک چمن کے) سے لیا گیا ہے اور اس کی شاعرہ صہبا اختر ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعرہ فرما رہی ہیں کہ ہم اپنے وطن کے لیے سچائی اور خود اعتمادی کی راہ پر چلیں گے اور ہمیشہ اپنے وطن کے لوگوں میں محبت اور بھائی چارہ قائم رکھیں گے اور یہ بستی کے نظارے اور وطن سے محبت کے نغمے ہمیشہ قائم رکھیں گے کیوں کہ ہم اپنے وطن کے پھول ہیں۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چمن	باغ	پرچم	جھنڈا
اجالا	روشنی	کرن	سورج چاند یا روشنی کی شعاع
جلوے	نظارے	خزاں	پت جھڑ کا موسم
دمن	چھوٹی پہاڑی مٹی کا ٹیلا	گلستان	باغ
گلشن	باغ	تنظیم	ترتیب
روپ	صورت، شکل	نگر	بستی

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) شاعر کے ''چمن کے پھول کسے کہا ہے؟

جواب: شاعر نے "چمن کے پھول" وطن کے رہنے والی قوم کو کہا ہے۔

(ب) پرچم کے چاند اور ستارے کو شاعر نے کیا کہا ہے؟

جواب: شاعر نے وطن سے پرچم سے اظہارِ محبت بیان کی ہے اور اس کے چاند ستارے سے ہر دم اجالا ہے۔

(ج) ''آنے نہ دیں گے اپنے گلشن میں ہم خزاں کو' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: شاعر کی مراد یہ ہے کہ ہم اپنے وطن پر کسی بھی طرح کی کوئی مصیبت نہیں آنے دیں گے۔

(د) نظم کے آخری بند میں شاعر نے کن راہوں پر چلنے کی بات کی ہے؟

جواب: نظم کے آخری بند میں شاعر نے تنظیم اور یقین کی راہ پر چلنے کی بات کی ہے۔

(ہ) ہم اپنے وطن کو جنت کیسے بنا سکتے ہیں؟

جواب: ہم اپنے وطن میں امن واتحاد قائم کر کے جنت بنا سکتے ہیں۔

۳۔ نیچے دیے ہوئے اشعار مکمل کریں۔

(الف) ہم پھول اک چمن کے — ہم روپ اک چمن کے

(ب) پرچم وطن کا ہم کو — ہے جان سے بھی پیارا

(ج) جلوے ہمارے دل میں — اس کی کرن کرن کے

(د) رنگ دیں گے اپنے خون سے — یہ راستے وطن کے

(ہ) تنظیم اور یقین کی — راہوں پہ ہم چلیں گے

۴۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

چمن — پاکستان ایک خوبصورت چمن کی مانند ہے۔

پرچم — مجھے اپنے وطن کا پرچم دل عزیز ہے۔

اجالا — اجالا ہونے سے دن نکل آتا ہے۔

جلوے — اللہ تعالیٰ کے جلوے نرالے ہیں۔

گلشن — پھولوں سے بھرا گلشن پیارا لگتا ہے۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنائیں ان لفظوں کے دو دو ہم آواز بھی لکھیں۔

حروف	الفاظ	ہم آواز الفاظ
م۔چ۔ن	چمن	دمن، ضمن
و۔ل۔ھ	لہو	بہو
ب۔و۔ر	بور	خور، مور
چ۔ن۔د۔ا	چندا	گندا
و۔ن۔ط	وطن	چمن

۶۔ دیے ہوئے محاورات کو معانی لکھیں اور انہیں اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

آسمان سے باتیں کرنا — آب آب ہونا — الو بنانا

جان پر کھیلنا — آپے سے باہر ہونا — باغ باغ ہونا

کوئی چیز مہنگی ہونا	آج کل مہنگائی آسمان سے باتین کر رہی ہے۔
شرم سے پانی پانی ہونا	شازیہ اپنے جھوٹ پکڑے جانے پر آب آب ہوگئی۔
بیوقوف بنانا	میں نے آج اپنے دوست کو اُلو بنایا۔
خطرے میں جان ڈالنا	سپاہی جان خطرے میں ڈال کر پر کھیل کر ملک کی حفاظت کرتے ہیں۔
غصے پر قابو نہ ہونا	سیما کی غلطی پر ان کی بڑی بہن غصے میں آپے سے باہر ہوگئی۔
خوش ہونا	امی نے جب مجھے نئے کپڑے دلوائے میرا دل خوشی سے باغ باغ ہوگیا۔

۷۔ مثال کے سامنے دیے ہوئے ہندسوں کو عددی ترتیب میں بدلیں اور خالی جگہ پر کریں۔

مثال: شان دوڑ میں **پہلے** نمبر پر آیا۔

(الف) جماعت میں ۷ پر سارا بیٹھتی ہے۔

(ب) گلی میں ۵ گھر ولید کا ہے۔

(ج) ہم نے ۱۱ روزے کی افطاری کی۔

(د) آج میں نے ۲ پارے کی تلات کی۔

۸۔ ایک دعوت نامہ تیار کریں اور اپنے دوست کو اپنی سال گرہ میں شرکت کی دعوت دیں۔

سبق ۱۴

نورالدین زنگی (برائے معالمہ)

جائزہ-۳

۱۔ دیے ہوئے غلط جملوں کو درست کر کے دوبارہ لکھیں۔

(الف) آپ کا کیاہال ہے؟

جواب: آپ کا کیا حال ہے؟

(ب) بھوکے کو کھانا کھلانا صواب کا کام ہے۔

جواب: بھوکے کو کھانا کھلانا ثواب کا کام ہے۔

(ج) ماہ زمزان کا مہینہ شروع ہونے میں چند دن باقی ہیں۔

جواب: ماہِ رمضان کا مہینہ شروع ہونے میں چند دن باقی ہیں۔

(د) ابو جان نے اخبار پڑھی۔

جواب: ابو جان نے اخبار پڑھا۔

۲۔ اعراب کو مدنظر رکھتے ہوئی دیے ہوئے الفاظ کے جملے بنائیں۔

عِلم	عِلم حاصل کرنا ہم سب کا فرض ہے۔
عَلَم	کسی کا بھی دیے ہوئے عَلَم کا ہم بہت احترام کرتے ہیں۔
تِیر	تیر انداز نشانے پر تیر مارتا ہے۔
تَیر	مجھے تیرنا آتا ہے۔
اَنیس	انیس نے اپنا اسکول کا کام مکمل کرلیا ہے۔
اُنیس	فریج میں اُنیس انڈے رکھے ہیں۔

۳۔ دیے ہوئے سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے دو دو بامعنی الفاظ بنائیں۔

۴۔ ''کاش'' اور ''اگر'' لکھ کر جملے مکمل کریں۔

(الف) کاش! تم نے امتحانات کی تیاری اچھی کی ہوتی۔

(ب) اگر وہ میری بات مان لیتا تو اسے نقصان نہ اٹھانا پڑتا۔

(ج) کاش! میں بھی امتحان میں اوّل آ سکتا۔

(د) اگر ہم ایک ہو جائیں تو دنیا کی کوئی طاقت ہمیں نہیں ہرا سکتی۔

۵۔ دیے ہوئے الفاظ کے جملے بنائیں۔

دہقان آہ بھرنا وقف جہز سخی

جواب: (۱) دہقان کی بدولت فصلیں ہری بھری رہتی ہیں۔

(۲) امتحان ختم ہونے پر آصف نے ٹھنڈی آہ بھری۔

(۳) آپ نے اپنی اُمت کے لیے اپنی زندگی وقف کر دی۔

(۴) آج سلمٰی کی دادی نے لوگوں کو سلمٰی کا جہیز دکھایا۔

(۵) حضرت عثمان غنی بہت سخی انسان ہیں۔

۶۔ کوئی سے تین ذرائع ابلاغ کے نام لکھیں۔ بعدازاں کسی ایک ذریعے کے متعلق دس جملوں پر مشتمل ایک پیراگراف لکھ کر اپنے خیالات کا اظہار کریں۔

جواب: ویسے تو ذرائع ابلاغ بہت سارے ہیں۔ جن میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔ ٹیلیویزن، اخبار، انٹرنیٹ وغیرہ مگر اخبار پڑھنا مجھے آج بھی بہت پسند ہے۔ پہلے کے دور میں لوگ اخبارات کے ذریعے ہی خبر موصول کرتے تھے۔ اخبارات بھی مختلف ناموں سے شائع ہوتے تھے، جیسے کہ قومی اخبار جنگ، دن، ایکسپریس کاوش وغیرہ شامل ہیں۔ اخبار پڑھنے سے ہماری پڑھنے کی روانگی برقرار رہتی ہے۔ ناصرف سوجھ سمجھ میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ لوگ آج کے دور میں بھی اخبار پڑھنا پسند کرتے ہیں۔

سبق ۱۵

اسکاؤٹنگ

سوچیں اور جواب دیں:

☆ پاکستان میں خدمت خلق کرنے والے فلاحی اداروں کے نام بتائیں؟

جواب: بے نظیر انکم سپورٹ، ایدھی، صارم ویلفیئر وغیرہ۔

☆ ایک دوسرے کی مدد کرنا کیسا عمل ہے۔

جواب: ایک دوسرے کی مدد کرنا بہت اچھا عمل ہے۔

☆ سکاؤٹنگ کی تنظیم کب قائم ہوئی؟

جواب: ۲۲ فروری ۱۸۵۷ء میں ہوئی۔

ٹھہریں اور بتائیں:

☆ پاکستان میں گرل گائیڈ تنظیم کب بنائی گئی؟

جواب: پاکستان میں گرل گائیڈ تنظیم ۱۹۰۹ء میں بنائی گئی۔

☆ سکاؤٹ تنظیم کے قیام کا مقصد کیا تھا؟

جواب: اسکاؤٹ تنظیم کے قیام کا مقصد تھا کہ ہم کسی بھی ہنگامی حالات سے نمٹ سکیں۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فکر و عمل	احساس ذمہ داری	کھچا کھچ	بھرا ہوا
عالمی	پوری دنیا کے لیے	خدمت خلق	اللہ تعالیٰ کے بندوں کی خدمت
دلچسپی	شوق	تحریک	تنظیم
اطاعت شعار	فرمانبردار	کفایت شعار	احتیاط سے خرچ کرنے والا
آفت	مصیبت	منعقد	کسی چیز کا انتظام ہونا
خوداعتمادی	بھروسہ یقین	ناگہانی	اچانک آفت

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) خدمت خلق سے کیا مراد ہے؟

جواب: خدمت خلق سے مراد ہے دوسروں کی خدمت کرنا جیسے غریب، بیوہ، یتیم اور مسکین لوگوں کی مدد کرنا۔

(ب) لارڈ ہیڈن پاول کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: لارڈ بیڈن پاوَل ۲۲ فروری ۱۸۵۷ء کو انگلستان میں پیدا ہوئے۔

(ج) اسکاؤٹنگ کی عالمی تحریک کا آغاز کب ہوا؟

جواب: اسکاؤٹنگ کی عالمی تحریک ۲۲ دسمبر ۱۹۴۷ء کو آغاز کیا گیا تھا۔

(د) اسکاؤٹس کے کتنے درج ہیں؟

جواب: اسکاؤٹس کے تین درجے ہوتے ہیں۔

(ہ) ''عالمی سکاؤٹ جمہوری'' سے کیا مراد ہے؟

جواب: ساری دنیا کے اسکاؤٹس آپس میں جمع ہوں تو اسے "عالمی اسکاؤٹ جمہوری کہتے ہیں۔

(و) گرل گائیڈ کسے کہتے ہیں؟

جواب: ۱۲ سال سے زائد عمر کی بچیاں" گرل گائیڈ" کہلاتی ہیں۔

۳۔ درست جملے کے آگے (✓) اور غلط جملے کے آگے (x) کا نشان لگائیں۔

(الف) پاکستان میں سکاؤٹنگ کا آغاز ۱۹۰۵ء میں ہوا۔ x

(ب) قائداعظم نے عالمی اسکاؤٹنگ تحریک کی بنیاد ڈالی۔ ✓

(ج) ایک ہی سال میں یہ تحریک پورے انگلستان میں پھیل گئی۔ ✓

(د) سکاؤٹ بننے کے لیے بچوں اور نوجوانوں کو عہد کرنا پڑتا ہے۔ ✓

(ہ) عالمی سکاؤٹنگ جمہوری میں پاکستان بھر کے سکاؤٹ جمع ہوتے ہیں۔ ✓

۴۔ دیے ہوئے الفاظ کے جملے بنائیں۔

احتیاط	میں ہر کام بہت احتیاط سے کرتا ہوں۔
عہد	ہم نے اپنے وطن کی حفاظت کا عہد کیا ہے۔
علامت	آج تیز بارش کی علامت ظاہر ہوگی۔
کفایت شعاری	میری امی بہت کفایت شعاری سے گھر چلاتی ہے۔
برتاؤ	ہمیں سب کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا چاہیے۔

۵۔ اپنے اردگرد موجود مختلف مسائل کے حل میں آپ کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟

لفظوں کا کھیل:

مثال کے مطابق الفاظ کو ان کے درست معانی سے ملائیں۔

الفاظ	معانی
علَم	تحفہ
الم	کوئی کام کرنا
نذر	جھنڈا
نظر	بنیاد، جڑ
عمل	نگاہ
اصل	دکھ

آئیں کچھ نیا لکھیں:

۶۔ سکاؤٹنگ تنظیم پر ایک مضمون لکھیں۔

اسکاؤٹنگ ایک عالمی تحریک ہے۔ اس تحریک کے بانی لارڈ بیڈن پاول ہیں۔ آج اسکاؤٹنگ دنیا بھر میں مقبول ہے اور اسکاؤٹس کی تعداد ایک کروڑ سے زائد ہو چکی ہے۔ ایک لڑکا اسکاؤٹ بننے کے لیے سب سے پہلے عہد کرتا ہے۔ اسکاؤٹنگ کے تین درجے ہیں: پہلا درجہ " کب" ہے، اس میں ۷ سے ۱۱ سال تک کے بچے شامل ہو سکتے ہیں۔ ایک " کب" درجہ درجہ، ٹنڈر فٹ، فرسٹ اسٹار، سیکنڈ اسٹار اور آخر میں وولف کب بن جاتا ہے۔ دوسرا درجہ اسکاوٹ ہے، جس میں ۱۲ سے ۱۷ سال تک کے نوجوان شامل ہوتے ہیں۔ تیسرے درجے میں ۱۸ سا ے ۲۵ سال تک کے نوجوان حصہ لے سکتے ہیں۔ ہر اسکاوٹ کے لیے ضروری ہے کہ وہ بااعتماد، وفادار، مددگار، دوست خلیق، مہربان، اطاعت، شعار، زندہ دل، کفایت شعار اور مخلص ہو۔ اسکاؤٹ کسی بھی آفت میں لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔

سبق ١٦

زمین کی فریاد

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: کوئی ایک ایسا کام بتائیں جس کے کرنے سے ہمارے اردگرد کا ماحول صاف ستھرا رہ سکتا ہے؟

جواب: ہمیں گندگی اور کچرا پھیلانے سے گریز کرنا چاہیے۔

سوال: آپ اپنے گھر سے باہر ہیں۔ آپ کے پاس جوس کا خالی ڈبا، یا چپس کا پیکٹ ہے اور کوڑے دان بھی موجود نہیں۔

جواب: اگر کوڑے دان بھی موجود نہ ہوں تو کچرے کو آبادی سے دور جا کر جلا دیا جائے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

١۔ **مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آئندہ	آنے والا	انحصار	دارومدار منحصر ہونا
آلودہ	گندہ	چشم دید	آنکھوں دیکھا
آمدورفت	آنا جانا	حدنظر	نظر کی حد، جہاں تک دکھائی دے
محور	مرکز	شاہ کار	کارنامہ، بڑا کام
فی صد	سو میں سے	مضر	نقصان دہ
کارروائی	کام کاج، انتظام	نظامِ شمسی	سورج کے گرد سیاروں کے گھومنے کا نظام

آپ نے کیا سیکھا؟

٢۔ **مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔**

(الف) نظامِ شمسی میں کتنے سیارے ہیں؟ ان کے نام لکھیں۔

جواب: نظامِ شمسی کے سیارے یہ ہیں: عطارد، زہرہ، زمین، مریخ، مشتری، زحل، یورینس اور نیپچون۔

(ب) زمین کے اندر سے لاوا کیوں نکلتا ہے؟

جواب: زمین میں جب حرارت کی شدت بڑھ جاتی ہے تو لاوا نکلتا ہے۔

(ج) زمین کون سے دو طریقوں سے گردش کرتی ہے؟

جواب: زمین دو طریقوں سے گردش کرتی ہے، ایک محور پر گردش کرتی ہے، دوسرا پورے ایک سال میں یہ چکر مکمل کرتی ہے۔ جس کے باعث موسم تبدیل ہوجاتا ہے۔

(د) زمین کا سورج سے کتنا فاصلہ ہے؟

جواب: زمین کا سورج سے چودہ کروڑ چھیانوے لاکھ ١٤٩٦٠٠٠٠٠ کا فاصلہ ہے۔

(ہ) سورج نے اپنی عدالت میں انسان کو کیا حکم دیا؟

جواب: سورج نے اپنی عدالت میں انسان کو یہ حکم دیا کہ وہ زمیں کا خیال رکھے۔

٣۔ **دیے گئے بیانات میں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔**

(الف) زمین کا سورج کے گرد ایک چکر مکمل ہوتا ہے:

(i) ایک دن میں (ii) ایک سال میں ✓ (iii) ایک ماہ میں

(ب) مقررہ وقت پر مقدمے کی شروع ہوئی:

(i) کارروائی ✓ (ii) فریاد (iii) سنوائی

(ج) دھوئیں کے ذریعے ہوا میں پیدا ہوئی ہے:

(i) گیس (ii) تنگی (iii) آلودگی ✓

(د) گندے پانی کے اجزاء صحت کے لیے ہوتے ہیں۔

(i) مناسب (ii) مضر ✓ (iii) خطرناک

(ہ) مستقل میں انسان کی غذائی ضروریات کا انحصار ہوگا۔

(i) پانی پر (ii) اناج پر ✓ (iii) تیل پر

۴۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

دھواں	دھواں انسان کے لیے مضرِ صحت ہے۔
آلودہ	آلودہ پانی صحت تباہ کر دیتا ہے۔
گردش	زمین اپنے محور میں گردش کرتی ہے۔
انحصار	ہر جاندار کا انحصار غذا پر ہوتا ہے۔
آمدورفت	آج ٹریفک کی آمدورفت بہت تیز تھی۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ لکھ کر بتائیں کہ رہ الفاظ کن موقعوں پر کیسے جاتے ہیں؟

الفاظ	مواقع
السّلام علیکم	گھر میں داخل ہوتے یا گھر سے جاتے وقت
خوش آمدید	عید کے موقع پر
معاف کیجیے گا	غلطی ہونے پر
شکریہ	تحفہ لینے پر

قواعد سیکھیں:

۶۔ دیے ہوئے حروف کا استعمال کرتے ہوئے استفہامیہ جملے لکھیں اور علامتِ استفہام (؟) بھی لگائیں۔

کیا کب کون کیسے کہاں کس

(۱) کیا آپ دیر سے گھر آئیں گے؟

(۲) عینی کی سالگرہ کب ہے؟

(۳) علی آپ کا رشتے میں کون ہے؟

(۴) کپڑوں پر لگا ہوا داغ کیسے صاف ہوگا؟

(۵) آپ کا گھر کہاں ہے؟

(۶) یہ پینسل کس کی ہے؟

۷۔ ''اور''، ''و'' کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرو۔

(ب) احمد اور اسلم پانچویں جماعت میں پڑھتے ہیں۔

(ج) شمس و قمر سے مراد سورج اور چاند ہیں۔

(د) اس کے شب و روز کی محنت رنگ لائی۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

۸۔ دی ہوئی تصویروں کی مدد سے ایک کہانی لکھیں۔

آؤ مل کر کام کریں:

۹۔ ''ماحولیاتی آلودگی'' کے موضوع پر ایک مختصر مضمون لکھیں۔

ماحولیاتی آلودگی آج کل بہت زیادہ تیزی سے پھیل رہی ہے۔ ماحولیاتی آلودگی ایک قسم کی نہیں ہوتی۔ اس کی بہت سی اقسام ہوتی ہیں۔ ہوا کی آلودگی، پانی میں آلودگی وغیرہ۔ مگر آلودگی کسی بھی طرح کی اچھی نہیں ہوتی۔ ہمارے ماحول میں اگر فیکٹریاں موجود ہیں، گاڑیاں موجود ہیں تو ہوا بہت زیادہ آلودہ ہوجاتی ہے اور یہ آلودگی سانس کے ذریعے پھیپھڑوں تک پہنچ جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے ہم بیمار ہوجاتے ہیں اور سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے۔ اسی طرح اگر پانی میں آلودگی شامل ہوجاتی ہے تو ہم بیمار ہوجاتے ہیں۔ اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں اور بیماریوں سے محفوظ رہیں۔

۱۰۔ ٹین یا گتے کے خالی ڈبّوں کی مدد سے کوڑے دان اور گل دان بنا کر اپنے کمرہ جماعت اور سکول کے برآمدوں میں رکھیں۔

سبق ۱۷

نیک بنو نیکی پھیلاؤ (نظم)

سوچیں اور جواب دیں:

☆ اچھی عادات کون سی ہوتی ہیں؟ اچھی عادات اپنانے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

جواب: اچھی عادات بڑوں کو سلام کرنا، بڑوں کی عزت کرنا اور چھوٹوں پر شفقت کرنا ہے۔

☆ تندرست اور چاق و چوبند رہنے کے لیے کن باتوں پر عمل کرنا چاہیے؟

جواب: تندرست اور چاق و چوبند رہنے کے لیے ہمیں ورزش کرنی چاہیے اور غذا اچھی لینی چاہیے۔

اشعار کی تشریح

سچ بولو، سچے کہلاؤ
سچ کی سب کو رِیس دلاؤ
جب اوروں کو راہ بتاؤ
خود رستے پر تم آجاؤ
قوم کو اچھے کام دکھاؤ
نیک بنو نیکی پھیلاؤ

حوالہ: یہ بند ہماری اردو کی کتاب کی نظم "نیک بنو نیکی پھیلاؤ" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر مولانا الطاف حسین حالی ہیں۔

تشریح: اس بند میں شاعر کہتے ہیں کہ سچ بولنے والا انسان کبھی رسوا نہیں ہوتا اور سب کو سچائی کی راہ پر چلاؤ اور بھٹکے ہوئے راستے سے راہِ راست پر آجاؤ۔ شاعر فرماتے ہیں اپنی قوم کو بھی نیکی کے کاموں کی تلقین کریں۔ خود بھی نیک بنیں اور دوسروں کو بھی نیک بنائیں۔

ہوگی تم میں گر ستھرائی
سب سیکھیں گے تم سے صفائی
ہمسائے کی دیکھ بھلائی
چھوڑیں ہمسائے کی برائی
قوم کو اچھے کام دکھاؤ
نیک بنو نیکی پھیلاؤ

تشریح: اس بند میں شاعر فرما رہے ہیں کہ اگر تم میں صفائی کی عادت ہوگی تو لوگ اور آنے والی نسلیں بھی تم سے صفائی کی عادت اپنائیں گی۔ اپنے پڑوسیوں کی برائیوں کو درگزر کر کے ان کی اچھائی پر نظر ثانی کرو کیونکہ ہمیں لوگوں کو اچھے راستے پر چلانا ہے، نیک بننا ہے اور نیکیوں کو عام کرنا ہے۔

جو پڑھنے میں کرتے ہیں محنت
سیکھتی ہے شوق ان سے جماعت
ہوتی ہے جن کو کھیل کی عادت
دیتے ہیں سب کو کھیل کی رغبت
قوم کو اچھے کام دکھاؤ
نیک بنو نیکی پھیلاؤ

تشریح: اس بند میں شاعر فرماتے ہیں جو لوگ دل لگا کر پڑھتے ہیں وہی لوگ دوسروں کو بھی اچھائی کا سبق دیتے ہیں اور لوگ بھی ان سے علم شوق سے سیکھتے ہیں اور جو لوگ کھیل میں اپنا قیمتی وقت برباد کرتے ہیں وہ ہمیشہ خواہشوں اور ضرورتوں کے محتاج رہتے ہیں۔ اسی لیے قوم کو بھی اچھائی کا راستہ دکھاؤ خود بھی نیک بنو اور بناؤ۔

محنت کر کے جو ہیں کماتے
جو نہیں ہاتھ اور پاؤں ہلاتے
سب کو محنت وہ ہیں سکھاتے
سب کو اپاہج وہ ہیں بناتے
قوم کو اچھے کام دکھاؤ
نیک بنو نیکی پھیلاؤ

تشریح: اس شعر میں شاعر حلال کمائی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ خود بھی حلال روزی کمائیں اور سب کو محنت سے ایسے ہی کمانا سکھائیں۔ اور جو لوگ محنت سے جی چراتے ہیں وہ ایک طرح سے معذور ہیں کیوں کہ لوگ ان سے یہی کام چوری سیکھتے ہیں۔ اپنی قوم کو اچھے کام سکھاؤ اور نیک بنو نیکی کے راستے دکھاؤ۔

ٹھہریں اور بتائیں:

☆ سچے انسان کی عزت کیوں کی جاتی ہے؟

جواب: کیونکہ سچا انسان دھوکا نہیں دیتا۔

☆ ہمیں ہمسائے کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے؟

جواب: اچھا سلوک کرنا چاہیے۔

☆ محنت سے کام کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

جواب: محنت سے کام کرنے سے معاشی حالات ٹھیک ہو جاتے ہیں اور ہم کسی کے محتاج نہیں رہتے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

ا۔　مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ریس	نقل، برابری	رغبت	آرزو، تمنا، خواہش
رستے	راستے پر	کمانا	رزق یا دولت حاصل کرنا
ستھرائی	صفائی	نیک	اچھا
ہمسائے	پڑوسی	اپاہج	معذور

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔　مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) ''سچ بولو سچ کہلاؤ'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: شاعر کی مراد ہے جو سچ بولتا ہے وہ سچا کہلاتا ہے۔

(ب) معاشرے میں نیکی کیسے پھیلائی جاسکتی ہے؟

جواب: معاشرے میں بھلائی کے کام کرکے نیکی پھیلائی جاسکتی ہے۔

(ج) ایک محنتی انسان دوسروں کو کس بات کا سبق دیتا ہے؟

جواب: ایک محنتی انسان دوسروں کو محنت سے آگے بڑھنے اور کامیاب ہونے کا سبق دیتا ہے۔

(د) صاف ستھرا رہنے کے کیا فائدے ہیں۔

جواب: صاف ستھرا رہنے سے ہم بیمار نہیں ہوتے ہیں۔ صحت مند رہتے ہیں۔

(ہ) سچ بولنے کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: سچ بولنے کی اہمیت یہ ہے کہ سچ بولنے والا انسان دنیا اور آخرت میں عزت حاصل کرتا ہے اور اسے مزید جھوٹ نہیں بولنے پڑتے۔

۳۔　کالم الف کو کالم ب سے ملائیں کر شعر مکمل کریں۔

کالم الف	کالم ب
سچ بولو سچ کہلاؤ	سب سیکھیں گے تم سے صفائی
جب اوروں کو راہ بتاؤ	چھوڑیں ہمسائے کی برائی
ہو گی تم میں گر ستھرائی	سچ کی سب کو رِیس دلاؤ
ہمسائے کی دیکھ بھلائی	سیکھتی ہے شوق ان سے جماعت
جو پڑھنے میں کرتے ہیں محنت	خود رستے پر تم آجاؤ

۴۔　درج الفاظ کے جملے بنائیں۔

قوم　پاکستان کی قوم بہت طاقتور ہے۔

نیک　نیک بچے دنیا میں سب کی شفقت حاصل کرتے ہیں۔

بھلائی　ہمیں بھلائی کے کاموں میں حصہ لینا چاہیے۔

عادت　اچھی عادت والے بچے سب کو پسند ہوتے ہیں۔

کھیل　میرے گھر کے سامنے کھیل کا میدان ہے۔

محنت　محنت میں عظمت ہے۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔　''سچا انسان'' ایک مرکب لفظ ہے۔ لفظ سچا ''اسم صفت'' اور لفظ انسان ''اسم موصوف'' ہے۔ ایسے ہی چھ مرکب الفاظ بنائیں۔

(i) نیا چاند　(ii) بہتا دریاء　(iii) چھوٹی بچی

(iv) لال رنگ　(v) لمبی سیڑھی　(vi) تھوڑی سی چینی

قواعد سیکھیں:

۶۔ دیے ہوئے جملوں کو زمانہ ماضی، زمانہ حال اور زمانہ مستقبل کے مطابق تبدیل کر کے لکھیں۔

فعل حال	فعل ماضی	فعل مستقبل
باورچی کھانا پکا رہا ہے۔	باورچی نے کھانا پکایا۔	باورچی کھانا پکائے گا۔
طوطا امرود کھا رہا ہے۔	طوطا امرود کھا رہا تھا۔	طوطا امرود کھائے گا۔
ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے۔	ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی۔	ٹھنڈی ہوا چلے گی۔
شازیہ جھولا جھولتی ہے۔	شازیہ جھولا جھول رہی تھی۔	شازیہ جھولا جھولے گی۔
بچہ رو رہا ہے۔	بچہ رو رہا تھا۔	بچہ روئے گا۔

۷۔ نے (علامت فاعل) اور کو (علامت مفعول) کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

(الف) عارف نے اشرف کو کتاب دی۔

(ب) بلی نے کبوتر کو پنجہ مارا۔

(ج) بڑے بھائی نے چھوٹے بھائی کو سبق یاد کروایا۔

(د) یاسمین نے خالدہ کو لطیفہ سنایا۔

(ہ) دادی جان نے بچوں کو کہانی سنائی۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

۸۔ دوسروں سے میل جول بڑھانے کے لیے آپ کون سے اچھی عادات اپنانا چاہیں گے اور اپنی کن ناپسندیدہ عادات کو بدلنا چاہیں گے؟ دس جملوں میں لکھیں۔

جواب: دوسرے لوگوں میل جول بڑھانا ایک اچھی عادت ہے اگر ہم دوسرے سے رابطے میں رہتے ہیں تو ہمارے بہت سارے مسائل ایسے بھی حل ہو جاتے ہیں جو ہم خود وہ کام نہیں کر سکتے میل جول سے محبت پیدا ہوتی ہے اور میں چاہتی ہوں اپنی ناپسندیدہ عادات کا خاتمہ کر کے اچھی عادتوں کو اپناؤں جیسے کہ لوگوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا نیکی کے کام کرنا، بڑوں کو سلام کرنا، والدین کی خدمت کرنا میں چاہتی ہوں جن سے بھی میل جول رکھتی اُن لوگوں کو بھی اچھی عادتیں سکھاؤں۔ بُری عادتوں سے لوگوں کو بچاؤں اور ان کی اصلاح کروں۔ تاکہ وہ برائی کے راستے سے بچ سکیں۔

سبق ۱۸

ایک قدیم شہر

سوچیں اور جواب دیں:

☆ اپنے شہر یا صوبے میں چند تاریخی عمارتوں کے نام بتائیں۔

جواب: میرے شہر کا تاریخی مقام کچا قلعہ، پکا قلعہ، گول بلڈنگ وغیرہ ہے۔

☆ ثقافتی ورثے کے حفاظت کیوں کرنی چاہیے؟

جواب: ثقافتی ورثے کی حفاظت اس لیے کرنا چاہیے کہ آنے والی نسلیں ان کو پہچانیں اور وہ بھی آگے چل کے ثقافتی ورثے کی پہچان کروائیں۔

ٹھہریں اور بتائیں۔

☆ وادی سندھ کی تہذیب کہاں پروان چڑھی؟

جواب: وادی سندھ کی تہذیب دریائے سندھ کے قریب پروان چڑھی۔

☆ موئن جودڑو کے لوگوں کا پیشہ کیا تھا؟

جواب: موئن جودڑو کی لوگ صنعت کار اور تاجر تھے۔

☆ موئن جودڑو سے ملنے والی مہروں پر کن چیزوں کی تصویریں بنی ہوئی تھیں؟

جواب: موئن جودڑو سے ملنے والی مہروں پر مختلف جانوروں کی تصویریں بنی ہوئی تھیں۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

ا۔ **مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:**

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وسیع و عریض	دور تک پھیلا ہوا، لمبا چوڑا	طغیانی	سیلاب
طرز زندگی	رہن سہن کا طریقہ	رسم الخط	طریقہ تحریر، حروف لکھنے کا طریقہ
کشادہ	کھلا، پھیلا ہوا، لمبا	بے نیاز	بے پروا، جو کسی کا محتاج نہ ہو
نکاسی	اخراج، بھاؤ	عقیدہ	کسی مذہب پر دل سے یقین رکھنا

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ **مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔**

(الف) موئن جودڑو کہاں واقع ہے؟

جواب: موئن جودڑو لاڑکانہ شہر سے ۲۷ کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

(ب) موئن جودڑو کے کھنڈرات کب ملے؟

جواب: انسان جب قدیم شہروں کی کھوج میں نکلے تو موئن جودڑو کے کھنڈرات ملے۔

(ج) موئن جودڑو کی تہذیب کتنی پرانی ہے؟

جواب: موئن جودڑو پانچ ہزار سال پہلے آباد ہوا تھا۔

(د) موئن جودڑو کے کھنڈرات سے کیا کیا چیزیں ملی ہیں؟

جواب: کھدائی میں مٹی سے بنی ہوئی بیل گاڑیاں، بچوں کے کھلونے، عورتوں کے زیورات

اور مجسمے ملے تھے۔

(ہ) موئن جودرو کے باشندوں کا رہن سہن کیسا تھا؟

جواب: آثار سے معلوم ہوتا ہے کہ موئن جودڑو کے باشندے کچھ لوگ صنعت کار تجارت سے وابستہ تھے۔اس زمانے کے لوگ اچھے کاریگر بھی تے۔

۳۔ درج ذیل خالی جگہیں پر کریں۔

(الف) موئن جودرو کا مطلب ہے مردوں کا ٹیلا۔

(ب) پانی کے لیے گھروں میں کنویں کھودے تھے۔

(ج) اس شہر کے باشندے انتہائی محنتی اور ذہین تھے۔

(د) اس شہر کی سڑکیں چھ فٹ سے زیادہ کشادہ تھیں۔

(ہ) موئن جودڑو اس وقت وادی سندھ کا دارالحکومت تھا۔

۴۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں:

قدیم — موئن جودڑو بہت قدیم شہر تھا۔

تہذیب — موئن جودڑو میں بہت سے لوگ تہذیب والے تھے۔

کھنڈر — موئن جودڑو کھنڈر نما ہے۔

محنتی — میرے ابو بہت محنتی ہیں۔

کاریگری — تاج محل بڑی کاریگری سے بنایا گیا ہے۔

ہوادار — ہمارا گھر روشن اور ہوادار ہے۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ دیے ہوئے الفاظ کے معانی نعت میں سے تلاش کریں اور انھیں الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

سلطنت	بادشاہت	جدید	قدیم
اثاثہ	ذریعہ	قیمتی	بڑی قیمت کا
تہذیب		شمولیت	شامل ہونا

جواب: اثاثہ بادشاہت بڑی قیمت کا تہذیب جدید ذریعہ
سلطنت شامل ہونا شمولیت قدیم قیمتی

قواعد سیکھیں:

۶۔ درج الفاظ کے متضاد لکھیں۔

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
آزادی	قید	بنجر	سرسبز
اصل	نقل	محکوم	غلام
پست	برتر	نثر	نظم
تلخ	نرم	مشرق	مغرب

۷۔ درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں:

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
صدا	آواز	ملائم	نرم
الفت	محبت	لازم	اہم
دشوار	مشکل	ہراس	خوف
قصہ	کہانی	ٹہنی	شاخ

آئیں کچھ نیا لکھیں:

۸۔ دیے ہوئی محاورات کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

(i) ایڑی چوٹی کا زور لگانا۔ علی نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا مگر ہار نہیں مانی۔

(ii) دانت کھٹے کرنا۔ پاکستان کے سپاہیوں نے دشمن کے دانت کھٹے کر دیے۔

(iii) آسمان سے باتیں کرنا۔ آج کل مہنگائی آسمان سے باتین کر رہی ہے۔

(iv) آسمان سر پہ اٹھانا۔ بچوں نے آسمان سر پر اٹھالیا ہے۔

(v) باتیں بگھاڑنا۔ راحت بہت زیادہ باتیں بگاڑتی ہے۔

۹۔ اپنے صوبے کے کسی ایک تاریخی مقام کے بارے میں مختصر مضمون لکھیں۔

میرے صوبے کا تاریخی مقام کچا قلعہ ہے جو بہت ہی قدیم ہے۔ اس کی اینٹیں ابھی بہت لال رنگ کی چھوٹی چھوٹی ہیں۔ میرے صوبے میں ایک اور قلعہ ہے جسے پکا قلعہ بھی کہتے ہیں۔ یہ قلعہ راجہ داہر نے فتح کیے تھے۔ مگر آج بھی لوگوں نے ان دونوں قلعوں کو آباد رکھا ہے۔ یہ قلعے سندھ میں بڑی اہمیت کے حاصل ہیں۔ آج بھی ان قلعوں کی بہت اہمیت ہے۔

سبق ۱۹

حسن سلوک

سوچیں اور جواب دیں:

☆ نیکی اور بھلائی کے کاموں سے کیا مراد ہے؟

جواب: نیکی اور بھلائی سے مراد ہے کسی کے ساتھ ہمدردی کرنا۔

☆ آپ کون کون سے نیکی کے کام کرتے ہیں؟

جواب: ہم بھوکوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ غریبوں کی مدد کرتے ہیں۔

ٹھہریں اور بتائیں:

☆ عمران کی بینائی کیوں ختم ہوگئی تھی؟

جواب: عمران کی ایک مہلک بیماری میں بینائی ختم ہوگئی تھی۔

☆ شکیل، عمران سے کیوں ہمدردی رکھتا تھا؟

جواب: شکیل، عمران سے اس لیے ہمدردی رکھتا تھا کہ عمران غریب ہونے کے ساتھ ساتھ نابینا بھی تھا۔

☆ سفید چھڑی کیا ہے؟

جواب: سفید چھڑی نابینا افراد کا سہارا ہے۔

☆ عمران کی بینائی واپس کیسے آئی؟

جواب: عمران کی آنکھوں کا علاج ایک پرنسپل صاحبہ نے کروایا۔ اس طرح اس کی بینائی واپس آگئی۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

ا۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بے جا	نامناسب، بے وقت	شاندار	عالی شان
ٹٹولنا	تلاش	مہلک	مار ڈالنے والی
بینائی	آنکھوں کی روشنی	عیش	چین، سکھ

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) سفید چھڑی کس کام آتی ہے؟

جواب: سفید چھڑی راستہ طے کرنے اور سڑک پار کرنے کے کام آتی ہے۔

(ب) عمران کی بینائی کس وجہ سے چلی گئی تھی؟

جواب: عمران کی دو برس کی عمر میں مہلک بیماری کی وجہ سے آنکھوں کی بینائی چلی گئی تھی۔

(ج) شکیل نے عمران کی کس طرح مدد کی؟

جواب: شکیل نے عمران کے لیے نئی چھڑی خرید کردی۔ عمران کی اس طرح مدد کی۔

(د) عمران کو تعلیم کس نے دلوائی اور اس کا کیا فائدہ ہوا؟

جواب: عمران کو تعلیم ایک پرنسپل خاتون نے دلوائی اور اس کا یہ فائدہ ہوا کہ وہ ایک بڑا افسر بن گیا۔

(ہ) شکیل نے جس حسنِ سلوک کا مظاہرہ کیا، اسے اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: شکیل عمران کی باتیں سن کر خوش ہوا۔ سبحان اللہ کہا اور کہا اللہ کی شان بہت بلند ہے۔ شکیل نے بڑے حسن سلوک کا مظاہرہ کیا۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(الف) بچوں کی عادتیں بگاڑ دیتا ہے ماں باپ کا بے جا:

(i) ڈانٹنا (ii) غصّہ (iii) لاڈ پیار ✓

(ب) کسی گاؤں میں رہتا تھا:

(i) شکیل (ii) عمران ✓ (iii) اسلم

(ج) شکیل کو انعام کے طور پر پیسے دیے:

(i) چچا جان نے (ii) ماموں جان نے ✓ (iii) ابو جان نے

(د) شکیل نے عمران کے لیے ایک خریدی:

(i) سفید چھڑی ✓ (ii) کتاب (iii) گھڑی

(ہ) شکیل کے ابو جان کا تبادلہ کراچی سے ہو گیا:

(i) ملتان (ii) لاہور ✓ (iii) کوئٹہ

۴۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں:

شاندار — میرا گھر بہت شاندار بنا ہوا ہے۔

افسر — میں بڑا ہو کر ایک افسر بنوں گا۔

مغرور — مغرور انسان کو کوئی پسند نہیں کرتا۔

ضدی — احمد ایک ضدی لڑکا ہے۔

ہمدردی — ہمدردی کرنا بھی ایک بڑی نیکی ہے۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ دی ہوئی مثال کے مطابق پانچ مرکب الفاظ لکھیں اور ان کے جملے بنائیں۔

مرکب لفظ	جملے
سواری	مجھے گھوڑے کی سواری کرنا پسند ہے۔
کپڑے	آج میری امی میرے لیے عید کے نئے کپڑے خرید کر لائیں ہیں۔
ستارے	آسمان پر کھربوں ستاروں کا جھرمٹ ہے۔
کتابیں	لائبریری میں ڈھیروں کتابیں ہوتی ہیں۔
جائیداد	میرے ماموں جان بہت بڑی جائیداد کے مالک ہیں۔

قواعد سیکھیں:

۶۔ اعراب کو مدنظر رکھتے ہوئے کالم الف میں دیے گئے الفاظ کو کالم ب میں دیے گئے معانی سے ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
دَھن	گندگی
دُھن	خوبی
مَیل	گننا
گِن	ستون
گُن	شوق

۷۔ خالی جگہ میں حروف شرط و جزا لکھ کر جملے مکمل کریں۔

(الف) اگر بارش ہوگی تو ہریالی ہوگی۔

(ب) جو بوؤ گے وہ کاٹو گے۔

(ج) دیکھو وہ وقت ہر دوا لیتا تو جلد صحت یاب ہو جاتا۔

(د) جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔

آئیں کچھ نیا لکھیں:

۸۔ آپ کا دوست کسی وجہ سے عید کی تیاری نہیں کر سکا۔ آپ اس کی مدد کیسے کریں گے؟ دو مختصر پیراگراف میں لکھ کر بتائیں۔

میرا دوست اپنی غربت کی وجہ سے عید کی تیاری نہیں کر سکا، کیونکہ اس کی امی میرے گھر کی ملازمہ ہیں اور اس کے والد فوت ہو گئے ہیں، جس کی وجہ سے میرا دوست احمد نہ ہی کپڑے، جوتے خرید سکتا اور نہ ہی تعلیم حاصل کر سکتا ہے۔

میں نے اپنے دوست کی مدد اسطرح کی کہ امی میرے لیے عید کے تین سوٹ اور تین جوڑی جوتوں کی خرید کر لائیں تھیں۔ میں نے ان کپڑوں میں سے دو جوڑے قمیض شلوار اور دو جوڑی جوتوں کے اپنے دوست کو بطور تحفہ دیا تو میرے دوست کا دل خوشی سے باغ باغ ہو گیا تھا۔ میں نے اس طرح اپنے دوست کی مدد کی۔

جائزہ ۴

پڑھنا

ا۔ سوالات:

(الف) ایدھی فاؤنڈیشن کب اور کس نے قائم کی؟

جواب: عبدالستار ایدھی نے ایدھی فاؤنڈیشن اپنی والدہ کی وفات کے بعد قائم کیا۔

(ب) ایدھی فاؤنڈیشن کی کوئی سی دو فلاحی سرگرمیوں کے بارے میں بتائیں۔

جواب: بے سہارا لوگوں کا ہوم ہے، فوری امدادی کاروائی، یتیم خانہ، مردہ خانہ وغیرہ۔

(ج) ایدھی فاؤنڈیشن کے بانی کا نام بتائیں۔

جواب: عبدالستار ایدھی فاؤنڈیشن کے بانی ہیں۔

زبان شناسی:

۲۔ حروف استعجاب، تاسف اور ندا کی دو دو مثالیں لکھیں۔

حروفِ استعجاب: (i) ___اف___ (ii) ___ہائے___

حروفِ تاسف: (i) __________ (ii) __________

حروف ندا: (i) ___نے___ (ii) ___کو___

۳۔ حروف عطف و، اور کا استعمال کرتے ہوئے پانچ الفاظ بنائیں اور ان کے جملے لکھیں۔

الفاظ	جملے
حسین وجمیل	نازیہ بہت حسین وجمیل ہے۔
ذاروقطار	آج بلال ذاروقطار رورہا ہے۔
لعل وگہر	تاج محل میں لعل وگہر جڑے ہوئے ہیں۔
یارومددگار	اللہ تعالیٰ ہمارا یارومددگار ہے۔
سرسبروشاداب	سرسبروشاداب کھیت اچھے لگتے ہیں۔

۴۔ خالی جگہ میں مناسب حروف استفہام لکھ کر جملے مکمل کریں۔

(الف) میری کتاب کہاں ہے؟

(ب) آپ کیا کہنا چاہتی ہو؟

(ج) مینار پاکستان کہاں واقع ہے؟

(د) دروازے پر کون ہے؟

(ہ) یہ کس کا قلم ہے؟

لکھنا:

۵۔ ''خدمت خلق'' کے موضوع پر مضمون لکھیں۔

خدمت خلق ایک بہترین عبادت ہے۔ ہمارے پاکستان میں بہت سے ادارے ہیں جو لوگوں کے بہترین مدد کا ذریعہ بنے ہوئے ہیں۔ ہمیں بھی چاہیے کہ جیسے کہ یہ ادارے اپنے ملک کی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ہم بھی ان کی اور لوگوں کی بھرپور مدد کرسکیں۔ ہمارے ملک میں غربت اور نفسانفسی اس قدر بڑھ چکی ہے کہ اولاد والدین کو رکھنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ بہت سے لوگ ایسے جن کی اولادیں اپنے والدین کو رکھنے سے انکار کردیتی ہیں۔ مگر خدمت خلق فاؤنڈیشن کے ایسے لوگ بھی ہیں کے ایسے ضرورت مندوں چوبیس گھنٹے مدد کو تیار رہتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے الگ سے شیلٹر ہوم بنائے گئے ہیں تاکہ ایسے لوگوں کو رہنے میں کوئی تکلیف نہ ہو۔ غریب اور بیوہ عورتوں کے لیے کھانے پینے اور راشن کا بندوبست یہی ادارے اپنے ذمہ داری سے کرتے ہیں تاکہ غریبوں، یتیموں، بیوہ عورتوں کی مدد ہوسکے اور جو لوگ اولاد پیدا کرکے ان کی ذمہ داروں کا ٹھیکا نہیں لیتے یعنی بچوں کو خدمت خلق کے چھلولوں میں ڈال کر چلے جاتے ہیں تو یہی خدمت خلق ادارے ایسے بچوں کو پالتے اور پرورش کرتے ہیں۔ اسے ہی اصل میں خدمتِ خلق کہا جاتا ہے۔

سبق ۲۰

کہا اقبالؒ نے (نظم)

سوچیں اور جواب دیں:

☆ علامہ اقبال کو مفکرِ پاکستان کیوں کہتے ہیں؟

جواب: علامہ اقبالؒ نے الگ وطن کا تصور پیش کیا۔ اس لیے مفکرِ پاکستان کہتے ہیں۔

☆ پاکستان بنانے میں علامہ اقبال نے کیا کردار ادا کیا؟

جواب: پاکستان یعنی ایک الگ وطن کا خواب دیکھا اور لوگوں میں الگ وطن کا جذبہ پیدا کیا۔

اشعار کی تشریح

ملک و ملت کا بہت چرچا کیا اقبالؒ نے
شاعروں نے کب کہا تھا جو کہا اقبالؒ نے

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم "کہا اقبالؒ نے" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اقبال کے ان اقدامات کا چرچا (تذکرہ) کچھ اس طرح کرتے نظر آتے ہیں کہ یہ ہمارا پیارا وطن اس ملت، ان جانبازوں کی کارکردگی اور جاںنثار کر دینے کی قوت کی وجہ سے آج کامیاب پاکستان ہے اور دوسرے شاعروں نے اپنی شاعری میں یہ بیان کیا ہوگا جو علامہ اقبالؒ نے بیان کیا ہے۔

خوش رہو، لکھو پڑھو، خدمت کرو آگے بڑھو
قوم کے بچوں کو دی کیا کیا دعا اقبالؒ نے

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم "کہا اقبالؒ نے" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر اپنی قوم کی نسلوں کے لیے ترقی سے بھرپور پیغام دے رہے ہیں کہ زندگی میں محنت کرو، پڑھو لکھو اپنے قوم کی خدمت کرو اور اقبالؒ نے اپنی قوم کے لیے اور قوم کی نسلوں کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اے اللہ میری قوم اور آنے والی نسلوں کو ترقی عطا کر۔ (آمین)

نوجوانوں کو کیا آگاہ ان کے فرض سے
ان کی منزل کا دیا ان کو پتا اقبالؒ نے

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم "کہا اقبالؒ نے" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر نئی نسلوں کی اصلاح کر رہے ہیں کہ اپنے وطن کی حفاظت کرو اور اس وطن کے لیے اپنے فرائض کو ایمانداری سے سرانجام دو۔ اقبالؒ نے اپنی قوم کو راہ راست پر لانے کے لیے قوم کی ہمت بڑھائی۔

رہنمائی کے لیے بھٹکے ہوئے انسان کی
ہے خدا کے پیغمبر ﷺ کہا اقبالؒ نے

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم "کہا اقبالؒ نے" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر خدا کے پیارے پیغمبر کی شان بیان کر رہے ہیں کہ دنیا کے لوگ جو گمراہی کا شکار تھے انہیں گمراہی کے راستے سے نکالا۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ انسانوں کے لیے رہنما بن کر اس دنیا میں تشریف لائے اور اس دنیا کی کایا پلٹ دی۔

ہیں مسلماں اور ہندو دو الگ ہی سلسلے
اپنے خطبے میں کہا یہ برملا اقبالؒ نے

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم "کہا اقبالؒ نے" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر نے مسلمانوں کو ترجیح دیتے ہوئے فرمایا کہ ہندو اور مسلمان دو الگ الگ قوم ہیں۔ اقبالؒ نے اپنی قوم کی دنیا میں الگ نشاندہی کی ہے۔ ایسے خطاب میں کھلم کھلا کہا ہے کہ مسلمان ایک الگ قوم ہے اور الگ وطن اس قوم کا حق ہے۔

ملک اک بناؤ، دین جس کی اساس
مشورہ اہل وطن کو پھر دیا اقبالؒ نے

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب نظم "کہا اقبالؒ نے" سے لیا گیا ہے اور اس کے شاعر علامہ اقبالؒ ہیں۔

تشریح: اس شعر میں شاعر فرما رہے ہیں کہ اپنا ایک الگ وطن بناؤ۔ جس میں صرف دینِ اسلام روشن ہو۔ یہ خواب بھی علامہ اقبالؒ کی تکمیل پر پورا ہوا۔ الگ وطن کا مشورہ بھی اقبالؒ نے ہی دیا تھا۔

کہا اقبالؒ نے (خلاصہ)

شاعر علامہ اقبالؒ نے قوم کی ہمت اور جذبہ بڑھاتے ہوئے یہ نظم لکھی اور اپنی قوم کی اصلاح کی اس نظم میں علامہ اقبالؒ فرمایا اے قوم کے نوجوانو پڑھو، لکھی اور ملک کو ایک ترقی یافتہ ملک بناؤ اور اس دنیا میں پاکستان قوم روشن ستارے کی طرح چمکے۔ علامہ اقبالؒ نے ایک الگ وطن پاکستان کا خواب دیکھا جو خدا کے فضل و کرم سے تکمیل پایا۔ شاعر کے جذبے کی طرح ہی قوم میں بھی اللہ تعالیٰ یہی جذبہ قائم رکھے۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال: علامہ اقبالؒ کون تھے؟

جواب: علامہ اقبالؒ برصغیر کے ایک بہت بڑے شاعر تھے۔

سوال: علامہ اقبالؒ نے قوم کے بچوں کو کیا نصیحت کی ہے؟

جواب: علامہ اقبالؒ نے نصیحت فرمائی کہ خوب پڑھو لکھو، خدمت کرو آگے بڑھو۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

ا۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چرچا	شہرت	منزل	جگہ
برملا	کھلم کھلا، منہ پر	اساس	بنیاد
آگاہ کرنا	بتا دینا	ملت	قوم

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) علامہ اقبالؒ نے کس بات کا چرچا کیا؟

جواب: علامہ اقبالؒ نے ملک و ملت کا بہت چرچا کیا۔

(ب) علامہ اقبالؒ نے قوم کے بچوں کو کیا دی دی؟

جواب: علامہ اقبالؒ نے نصیحت کی کہ خوب پڑھو لکھو آگے بڑھو اور اپنے ملک کا نام روشن کرو۔

(ج) پیغمبر اسلام ﷺ کے بارے میں علامہ اقبالؒ نے کیا کہا؟

جواب: علامہ اقبالؒ نے کہا پیغمبر اسلام نبی ﷺ نے ہی بھٹکے ہوئے انسانوں کی رہنمائی کی اور سیدھے راستے پر چلایا۔

(د) ملک ایسا بناؤ، دین جس کی اساس، سے شاعری کی کیا مراد ہے؟

جواب: شاعر نے ملک وقوم کو ان کے دینی فرض سے آگاہ کیا ہے کہ ایسا ملک بناؤ جس میں دین کی شمع بھی روشن رہے۔

(ہ) اس نظم کے شاعر کا نام کیا ہے؟

جواب: اس نظم کے شاعر کا نام (قیوم نظر) ہے۔

۳۔ کالم الف کو کالم ب سے ملا کر مصرے مکمل کریں۔

کالم الف	کالم ب
رہنمائی کے لیے	دو الگ ہی سلسلے
مشورہ اہلِ وطن کو	جو کہا اقبالؒ نے
ہیں مسلمان اور ہندو	بھٹکے ہوئے انسان
اپنے خطبے میں کہا یہ	پھر دیا اقبالؒ نے
شاعروں نے کب کہا تھا	ہر ملا اقبالؒ نے

۴۔ دیے ہوئے الفاظ کے جملے بنائیں۔

چرچا — ہر طرف آج الیکشن کا چرچا ہو رہا ہے۔

خدمت — ماں باپ کی خدمت کرنا عبادت ہے۔

دعا — ہمیں ہر کسی کے حق میں دعا مانگنی چاہیے۔

فرض — والدین اپنی اولاد کا ہر فرض ادا کرتے ہیں۔

الگ — ہندو اور مسلمان دو الگ قومیں ہیں۔

مشورہ — میں ہر ایک کو فائدہ مند مشورہ دیتا ہوں۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے شخصیت کے نام پوچھیں اور دی ہوئی جگہ میں لکھیں۔

بانی پاکستان	شہید ملت	علی گڑھ تحریک
قائداعظم محمد علی جناح	لیاقت علی خان	
بابائے اردو	شاعر مشرق	مادر ملت
مولوی عبدالحق	علامہ اقبالؒ	فاطمہ جناح

قواعد سیکھیں:

۶۔ درج ذیل الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
انوکھا	نرالا	ساتھ	مل جل کر
جدوجہد	کوشش	پرچم	جھنڈا
خیال	خواب	کٹھن	مشکل

۷۔ دیے ہوئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں اور ان کے معانی نعت میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

جواب: اہم باطل بڑائی ترازو خلقہ

خلوص دشمن دوست دشمن قربان

کچھ نیا لکھیں:

۸۔ آپ اپنے ملک کے لیے کیا کرنا چاہتے ہیں؟ دس جملوں میں لکھیں۔

میں اپنے ملک کا نظام بہتر کرنا چاہتا ہوں، کیوں کہ ہمارے ملک میں پانی کی نکاسی کا نظام بالکل درہم برہم ہو چکا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ حکومت اس کام کے لیے بہت جلد ایکشن لے، تا کہ عوام کی پریشان دور ہو جائے۔ کیونکہ ہمارے ملک میں بارش کی خبر سنتے ہی لوگوں کی روح کانپنے لگتی ہے کیونکہ بارش کے بعد سورج کا نظام اور دوڑ، گلیوں میں پانی کھڑے ہونے سے مختلف قسم کی بیماریاں جنم لے لیتی ہیں اور عوام کو راستوں سے گزرنے میں بڑی دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مجھ سے یہ عوام کی مشکلات نہیں دیکھی جاتی۔ میں سوچتا ہوں پڑھ لکھ کر بڑے عہدے پر کام کروں اور عوام کے لیے ہر مشکل سے لڑ جاؤں اور اپنے ملک کی مدد کروں۔ آمین۔

۹۔ "خواب اقبال کی تعمیر ہیں ہم" کے موضوع پر ایک تقریر تیار کریں۔

سبق ۲۱

بے مثل ہے نظام تیرا

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: سورج سے ہمیں کون کون سے فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

جواب: سورج سے حرارت ملتی ہے اور فصلیں پکتی ہیں۔

سوال: دن اور رات ہمارے لیے کس طرح فائدہ مند ہیں؟

جواب: دن میں ہم روشنی میں آسانی سے ہر کام کر لیتے ہیں اور رات میں اللہ تعالیٰ نے ایک الگ ہی سکون رکھا ہے۔ رات اللہ تعالیٰ نے سکون کے لیے بنائی ہے۔

ٹھریں اور بتائیں:

سوال: نظام شمسی کسے کہتے ہیں؟

جواب: سورج، دیگر سیارے، زمین، چاند اور ستاروں کا جھرمٹ نظام شمسی کہلاتا ہے۔

سوال: ہماری زمین کیسے ایک سیارہ ہے؟

جواب: ہماری زمین کھربوں کہکشاؤں سے مل کر ایک سیارہ بنی ہے۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ان گنت	بے شمار، لاتعداد	قطبی ستارہ	قطب شمالی سے پرے چمکنے والا
اوندھی	الٹی	لگ بھگ	تقریبا

پیمانہ	ناپنے کا آلہ	کنکری	پتھر کا ٹکڑا
تابع	پابند، فرمان بردار	مستعار	ادھار، مانگا ہوا
جھرمٹ	حلقہ، گروہ	مدت	وقت، عرصہ

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) کہکشاں سے کہتے ہیں؟

جواب: آسمان صاف ہو اور اس پر بادل وغیرہ نہ ہوں تو رات کے وقت ہمیں اس پر سفید رنگ کا بہت بڑا راستہ نظر آتا ہے اسے ہم کہکشاں کہتے ہیں۔

(ب) سیاروں اور ستاروں کے فاصلے کیسے ناپے جاتے ہیں؟

جواب: سیارہ اور ستارہ دس ہزار نوری سالوں پر ہے۔ اس فاصلے کو ناپنے کے لیے سائنسدانوں نے ایک پیمانہ بنایا ہوا ہے۔

(ج) ایک سال میں روشنی کتنا فاصلہ طے کرتی ہے؟

جواب: ایک لاکھ چھیاسی ہزار فی سیکنڈ فاصلے ایک سال میں طے کرتی ہے اور ایک سال میں میلوں کی تعداد سے زیادہ سفر کرتی ہے۔

(د) بڑا ریچھ سے کیا مراد ہے؟

جواب: بہت بڑے ستاروں کے جھرمٹ کو بڑا ریچھ کہتے ہیں۔

(ہ) سائنسی علوم نے انسان کی عقل کو کیسے روشنی دی ہے؟

جواب: سائنس علوم نے انسان کی عقل کو بہت بڑی روشنی دی ہے۔ ستاروں اور سیاروں کی معلومات سے آگاہ کیا ہے اور چاند تک پہنچنے کی کامیاب تحقیق مکمل کردی ہے۔

۳۔ سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

(الف) ہمیں نظر آنے والی کہکشاں نظام شمسی کے تابع ہے۔

(ب) روشنی کی رفتار ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل فی سیکنڈ ہے۔

(ج) ہماری کائنات میں دو کھرب کے لگ بھگ ستارے ہیں۔

(د) ہماری زمین دوسرے سیاروں کے ساتھ مل کر سورج کے گرد گھوم رہی ہے۔

(ہ) ایک جھرمٹ سات روشن ستاروں کا ہے جو قطبی ستارے کے گرد پھرتے نظر آتے ہیں۔

(و) چاند پر انسان کا پہنچنا بھی ایک بڑا کارنامہ ہے۔

۴۔ درج ذیل انفاظ کے جملے بنائیں۔

ان گنت — ان گنت ستارے اللہ تعالیٰ کی شان ہیں۔

بے ترتیبی — بے ترتیبی سے کام کرنا ڈھنگا پن کہلاتا ہے۔

پیمانہ — نقشے بنانے میں پیمانے استعمال کیا جاتا ہے۔

رفتار — آج تیز رفتاری سے دوڑ کر میں نے چور کو پکڑا۔

لگ بھگ — آج میچ دیکھنے کے لیے لوگوں کی تعداد لگ بھگ پندرہ سو تک ہے۔

جھرمٹ — ستاروں کے بڑے جھرمٹ کو ریچھ کہتے ہیں۔

لفظوں کا کھیل:

۵۔ مندرجہ ذیل معمے میں سورج کے گرد گھومنے والے آٹھ سیاروں کے نام دیے گئے ہیں۔ انھیں تلاش کر کے نیچے دیے گئے خانوں میں لکھیں۔

ل	م	و	د	ر	ا	ط	ء	ص
س	ی	ء	د	و	گ	ل	ظ	ت
گ	ک	ن	ف	ش	ل	س	ٹ	م
ف	ص	غ	ی	م	ء	ن	ج	ش
ہ	ز	ہ	و	پ	و	ی	ا	ت
ر	ح	خ	د	ن	چ	ر	آ	ر
ہ	ل	چ	ی	ف	ڑ	و	م	ی
ز	ل	ٹ	ر	ر	ر	ی	ن	ے
د	خ	پ	ن	ی	م	ز	ق	د

زہرہ	زحل	یورینس	زمین
مشتری	عطارد	نیپچون	

قواعد سیکھیں:

٦۔ دیے ہوئے واحد الفاظ کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
نقطہ	نکات	دستاویز	دستاویزات
مرکز	مراکز	سوال	سوالات
خیال	خیالات	نعمت	نعمتیں
سیارہ	سیارچے	شئے	اشیاء

۷۔ فاعل اور مفعول کو مدنظر رکھتے ہوئے مناسب فعل کا استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

(الف) عابد سبق پڑھتا ہے۔ (پڑھتا، پڑھتی، پڑھتے)

(ب) ثاقب شربت پیتا ہے۔ (پیتا، پیتی، پیتے)

(ج) طوطے نے امرود کھایا تھا۔ (کھائی، کھایا، کھائے)

(د) بچے بارش میں نہاتے ہیں۔ (نہاتا، نہاتی، نہاتے)

(ہ) عارفہ نے بریانی پکائی ہے۔ (پکایا، پکائی، پکائے)

آئیں کچھ نیا لکھیں:

۸۔ دن اور رات میں سے آپ کا پسندیدہ وقت کون سا ہے اور کیوں؟ چند جملوں میں لکھیں۔

صبح کا وقت سب سے بہترین وقت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے بھی صبح سویرے جاگنے اور عبادت کرنے کو اول ترجیح دی ہے۔ صبح سویرے اٹھنے سے ہم چاق و چوبند رہتے ہیں۔ صبح کے وقت تمام پرندے جاندار چرند پرند عبادات میں مشغول رہتے ہیں۔ صبح سویرے جاگنے والے انسان اپنے کاموں میں ترقی حاصل کرتے ہیں۔ صبح اٹھنے میں سستی کرنے والے انسان ناکام رہتے ہیں۔ صبح کے وقت میں اللہ تعالیٰ کے قدرت کے نظارے دیکھنے کا مزہ ہی الگ ہے اور صبح میں اللہ تعالیٰ نے الگ ہی تاثیر رکھی ہے۔

۹۔ دنیا کے کسی اور ملک سے اپنے وطن کے موسموں کا موازنہ کریں اور پانچ جملے لکھیں۔

دنیا کے کسی بھی ملک چلے جائیں مگر ہمارے ملک میں موسموں کی تبدیلی کا الگ ہی مزہ ہے۔ سردی کے موسم میں ہم جب ٹھنڈے موسم سے لطف اندوز ہوتے ہیں تو ساتھ میں مزے مزے کے میوہ جات، سوپ، چائے وغیرہ کھاتے ہیں۔ اگر ہم دوسرے ملک میں کئی طرف دیکھتے ہیں تو ہمیں اپنے ملک میں موسم سے لطف اندوز ہونے کا مزہ دوبالا لگتا ہے۔ ہر موسم کی ایک الگ تاثیر ہوتی ہے۔ دنیا کے دوسرے ممالک اپنے ملک کے موسم کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں مگر ہمارے ملک کے سب موسم بہت رنگین ہیں۔

سبق ۲۲

اقوال زریں (برائے مطالعہ)

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: اچھی باتوں پر عمل کرنا کیوں ضروری ہے؟

جواب: اچھی باتوں پر عمل کرنا اس لیے ضروری ہے تا کہ ہم اچھے انسان بن سکیں۔

سوال: آپ کون سی اچھی باتوں پر عمل کرتے ہیں؟ کوئی سی دو باتوں کے بارے میں بتائیں۔

جواب: نیکی کے کام کرتا ہوں۔ کبھی کسی کی برائی نہیں کرتا۔

سبق۲۳

ٹوٹ بٹوٹ کے مرغے (نظم)

سوچیں اور جواب دیں:

سوال: دوستوں کا آپس جھگڑا کرنا کیسی بات ہے؟

جواب: دوستوں کا آپس میں جھگڑا کرنا بری بات ہے۔

سوال: آپ کے دوستوں میں جھگڑا ہو جائے تو آپ کیا کریں گے؟

جواب: میرے دوستوں میں جھگڑا ہو جائے تو ان کے درمیان صلح کراؤں گا۔

اشعار کی تشریح

(۱) ٹوٹ بٹوٹ کے دو مرغے تھے، دونوں تھے ہوشیار
اک مرغے کا نام تھا گیٹو، اک نام گٹار

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم ٹوٹ بٹوٹ کے مرغے سے لیا گیا ہے اور اس کی شاعر گم نام ہے۔

تشریح: اس نظم کی کہانی میں شاعر بیان کر رہے ہیں کہ اس کہانی میں دو مرغے تھے ایک کا نام گیٹو اور دوسرے مرغے کا نام گٹار تھا۔ دونوں بہت ہی زیادہ شرارتی تھے۔

(۲) اک مرغے کی دم تھی کالی، اک مرغے کی لال
اک مرغے چونچ نرالی، اک مرغے کی چال

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم ٹوٹ بٹوٹ کے مرغے سے لیا گیا ہے اور اس کی شاعر گم نام ہے۔

تشریح: اس نظم کے شاعر دونوں مرغوں کی وضاحت کچھ اس طرح کر رہے ہیں کہ ایک مرغے کی کالی دم تھی اور ایک مرغے کی لال رنگ کی دم تھی اور ایک مرغے کی چونچ بھی انوکھی تھی، تو دوسرے مرغے کی چال ہی عجیب تھی۔

(۳) اک پہنے پتلوں، اور نیکر، اک پہنے شلوار
اک پہنے انگریزی ٹوپی، اک پہنے دستار

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم ٹوٹ بٹوٹ کے مرغے سے لیا گیا ہے اور اس کی شاعر گم نام ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر مرغوں کا حلیہ بیان کر رہے ہیں کہ ایک مرغا پاجامہ پہنتا ہے تو کبھی نیکر پہنتا ہے اور دوسرا مرغا شلوار پہنتا ہے۔ ایک مرغا انگریزی ٹوپی پہنتا ہے تو دوسرا سر پر پگڑی باندھے رکھتا ہے۔ دونوں کے پہننے کا طریقہ کار الگ ہے۔

(۴) اک کھاتا تھا کیک، اور بسکٹ، اک کھاتا تھا نان
اک چباتا لونگ سپاری، اک چباتا پان

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم ٹوٹ بٹوٹ کے مرغے سے لیا گیا ہے اور اس کی شاعر گم نام ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر بتا رہا ہے کہ ایک مرغا تو بڑے مزے سے کیک اور بسکٹ کھاتا ہے تو دوسرا مرغا نان کھاتا ہے۔ ایک چباتا ہے لونگ سپاری تو دوسرا مرغا پان چباتا ہے۔ دونوں کی عادتیں ایک دوسرے سے بہت مختلف ہیں۔

(۵) دونوں اک دن شہر کو نکلے، لے کر آنے چار
پہلے سبزی منڈی پہنچے، پھر لنڈے بازار

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم ٹوٹ بٹوٹ کے مرغے سے لیا گیا ہے اور اس کی شاعر گم نام ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر دونوں مرغوں کی مٹرگشت اور سیر سپاٹے کے بارے میں بتا رہے ہیں کہ دونوں مرغے چار آنے لے کر شہر کی طرف چل دیے۔ سب سے پہلے سبزی منڈی گئے پھر لنڈے بازار کی طرف رخ کر لیا۔

(۶) اک بولا میں باز بہادر، تو ہے نرا بٹیر
اک بولا میں لکڑ بھگیا، اک بولا میں شیر

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم ٹوٹ بٹوٹ کے مرغے سے لیا گیا ہے اور اس کی شاعر گم نام ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر دونوں مرغوں کی ناگوار گفتگو بیان کر رہے ہیں کہ ایک مرغا بولا میں تجھ سے زیادہ بہادر ہوں تو میرے آگے بٹیر ہے۔ دوسرا مرغا غصے سے بولا میں لکڑ بھگا ہوں دوسرے مرغے نے طیش میں آ کر کہا کہ میں شیر ہوں۔

(۷) دونوں میں پھر ہوئی لڑائی ٹھی ٹھی ٹھوں ٹھوں ٹھا
دونوں نے کی ہاتھا پائی ہی ہی ہوں ہوں ہاں ہاں

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم ٹوٹ بٹوٹ کے مرغے سے لیا گیا ہے اور اس کی شاعر گم نام ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر دونوں مرغوں کے درمیان ہوئی جنگ بیان کر رہے ہیں کہ کس طرح ایک مرغے نے دوسرے مرغے کو لڑائی میں خوب مارا۔ دونوں مرغوں کے درمیان اس قدر تیزم تیزی ہو رہی تھی کہ لڑائی میں دونوں شور کر رہے تھے۔ ٹھی ٹھی ٹھوں ٹھا تو دوسرا مرغا ہی ہی ہوں ہاں ہاں کر رہا تھا۔

(۸) اک مرغے نے سیخ اٹھائی، اک مرغے نے ڈانگ
اک کے پنجے ٹوٹ، اک کی ٹوٹی ٹانگ

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم ٹوٹ بٹوٹ کے مرغے سے لیا گیا ہے اور اس کی شاعر گم نام ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر دونوں مرغوں کی لڑائی میں ہونے والے نقصان بتا رہے ہیں کہ ایک مرغے نے مارنے کے لیے لوہے کی سلاخ اٹھائی اور دوسرے مرغے نے ڈنڈا اٹھایا اور دونوں نے ایک دوسرے کو اتنا مارا کہ ایک مرغے کے پنجے ٹوٹ گئے اور دوسرے مرغے کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔

(۹) تھانے دار نے سہڑ مارا، چیخے چوں چوں چوں
ٹوٹ بٹوٹ نے گلے لگایا، بولے لکڑوں کوں

حوالہ: یہ شعر ہماری اردو کی کتاب کی نظم ٹوٹ بٹوٹ کے مرغے سے لیا گیا ہے اور اس کی شاعر گم نام ہے۔

تشریح: اس شعر میں شاعر دونوں مرغوں کی لڑائی کس طرح سلجھی۔ اس الجھن سلجھانے کے لیے ایک تھانے دار آیا اور اس نے اپنا ہنٹر گھمایا پھر دونوں مرغوں کو آپس میں ایک دوسرے کو گلے لگایا۔ دوبارہ سے دونوں مرغوں کی دوستی ہوگئی اور دونوں میں لڑائی جھگڑا ختم ہوگیا۔

ٹوٹ بٹوٹ کے مرغے (خلاصہ)

اس نظم میں شاعر نے آپس میں مل جل کر رہنے کا پیغام دیا ہے کہ ہمیں آپس کے جھگڑے ختم کر کے دلوں سے ایک دوسرے کے لیے کینا اور نفرت کو دور کر کے ایک دوسرے کو گلے لگانا چاہیے۔ آپس کے لڑائی جھگڑوں سے رشتوں میں خرابی اور دل آزاری ہوتی ہے۔ ہمیں خاص طور پر اپنے قریبی رشتہ دار، پڑوسی، دوستوں سے قریبی رشتہ دار، پڑوسی، دوستوں سے مل جل کر رہنا چاہیے تاکہ رشتے اور محبتیں قائم رہیں۔ شاعر نے کیا خوب حیوانوں کی کہانی کے ذریعے ہم انسانوں کو یہ خاص پیغام دیا ہے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ سب سے ملنساری اور محبتوں کے رشتے قائم رکھیں۔

ٹھہریں اور بتائیں:

سوال: دونوں مرغوں کے نام بتائیں؟

جواب: گیٹو اور گٹار

سوال: لڑائی میں دونوں مرغوں کا کیا نقصان ہوا؟

جواب: ایک مرغے کا پنجا ٹوٹا اور ایک کی ٹانگ ٹوٹی۔

مشق

آئیں نئے الفاظ سیکھیں:

۱۔ مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی سمجھیں اور یاد کریں:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ہشیار	سمجھدار، چالاک	دستار	پگڑی
ہنٹر	کوڑا، چابک	سیخ	لوہے کی سلاخ
نرالی	انوکھی	ہاتھاپائی	لڑائی، مارپیٹ

آپ نے کیا سیکھا؟

۲۔ دیے ہوئے سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) ٹوٹ بٹوٹ کے پاس کتنے مرغے تھے؟

جواب: ٹوٹ بٹوٹ کے پاس دو مرغے تھے۔

(ب) ٹوٹ بٹوٹ کے مرغوں کے نام کیا تھے؟

جواب: ٹوٹ بٹوٹ کے ایک مرغے کا نام گیٹو اور دوسرے کا گٹار نام تھا۔

(ج) شہر جاتے ہوئے دونوں کے پاس کتنی رقم تھی؟

جواب: دونوں کے پاس رقم تھی چار آنے تھے۔

(د) دونوں مرغوں کا حلیہ بیان کریں۔

جواب: ایک مرغے نے پتلون اور نیکر پہنا ہوا تھا تو دوسرے نے پہنی تھی شلوار اور انگریزی ٹوپی۔

(ہ) اس نظم سے ہمیں کیا اخلاقی سبق ملتا ہے؟

جواب: اس نظم سے ہمیں یہ اخلاقی سبق ملتا ہے کہ لڑنا جھگڑنا بری بات ہے اور آپس میں مل جل کر رہنا اچھی بات ہے۔

۳۔ کالم الف کو کالم ب سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔

کالم الف	کالم ب
ٹوٹ بٹوٹ کے دو مرغے تھے، دونوں تھے ہشیار	اک مرغے کی چونچ الی، اک مرغے کی چال
اک مرغے کی دم تھی کالی، اک مرغے کی لال	اک چباتا لونگ سپاری، اک کا نام گٹار
اک پہنے پتلون اور نیکر، اک پہنے شلوار	اک مرغے کا نام تھا گیٹو، اک کا نام گٹار
اک کھاتا تھا کیک اور بسکٹ، اک کھاتا تھا نان	پہلے سبزی منڈی پہنچے، پھر لنڈے بازار
دونوں اک دن شہر کو نکلے، لے کر آنے چار	اک پہنے انگریزی ٹوپی، اک پہنے دستار

۴۔ درج ذیل الفاظ کے جملے بنائیں۔

چونچ	طوطے کی چونچ لال ہوتی ہے۔
چال	اسماء بہت دھیمی چال چلتی ہے۔
دستار	ٹوٹ بٹوٹ کے ایک مرغے نے سر پر دستار پہنی ہوئی تھی۔
سبزی منڈی	آج میں سبزی منڈی سے بہت سارے پھل لے کر آیا۔
بسکٹ	انعم کو چائے سے بسکٹ کھانا بہت پسند ہیں۔

قواعد سیکھیں:

۵۔ حروفِ ندا، افسوس اور استعجاب لگا کر جملے مکمل کریں۔

(الف) اے اللہ! تو ہی میری مدد کر۔ (حرفِ ندا)

(ب) ماشاءاللہ آپ نے کمال ہی کر دیا۔ (حرف استعجاب)

(ج) افسوس لیکن یہ کیسے ہوا؟ (حرف تاسف)

(د) ہائے یہ کیسی مشکل آن پڑی ہے۔ (حرف تاسف)

(ہ) ہائے میرا تو بٹوہ گھم ہو گیا ہے۔ (حرف تاسف)

۶۔ مناسب حروفِ جار اور حروفِ عطف کا استعمال کرتے ہوئے خالی جگہوں کو پر کریں۔

(الف) احمد کو قلم اور کتاب کی ضرورت ہے۔

(ب) چھت پر کبوتر بیٹھا ہے۔

(ج) میرے اوپر تین سَو روپے ہیں۔

(د) پردے کے پیچھے کون کھڑا ہے؟

(ہ) جن و انس سب اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔

کچھ نیا لکھیں:

۷۔ ’’خوش رہیں اور خوشیاں بانٹیں‘‘ کے موضوع پر ایک مضمون لکھیں۔

خوش رہیں اور خوشیاں بانٹیں

ہمیں ہمیشہ خوش رہنا چاہیے اور ساتھ دوسروں کی خوشی کا خیال اپنی خوشیوں سے بڑھ کر کرنا چاہیے۔ خوشی چھوٹی ہو یا بڑی اپنی خوشی دوسروں میں بانٹنے کا مزہ ہی الگ ہے اور جو لوگ حالتِ غربت اور پریشانیوں کا شکار ہیں ان تمام لوگوں کے غم دور کرنے کے لیے ہمیں ان کی بھرپور مدد کرنا چاہیے تاکہ ہمارے اس نیک عمل سے ایسے لوگوں کی خوشی دوبالا ہو جائے۔ اگر ہم ایسے لوگوں کی مدد، راشن دے کر، تحائف دے کر وغیرہ جیسا کام کرتے ہیں تو مستحق لوگوں کے چہرے پر اتنی زیادہ خوشی ہوتی ہے کہ ان کی خوشی دیکھ کر ہمارا دل بھی خوشی سے باغ باغ ہو جاتا ہے۔ اسی لیے ہمیں چاہیے کہ ہم لوگوں کی خوشیوں کا خاص خیال رکھیں اور ایسے ہی ہمیشہ خوشیاں بانٹتے رہیں اور اللہ تعالیٰ کو بھی ہمارا یہ عمل بہت پسند ہے۔

۸۔ ’’یوم مزاح‘‘ منانے کے لیے ایک اعلان اور مختصر ہدایت نامہ لکھیں۔

جائزہ ۵

۱۔ سوالات:

(الف) روشنی کا سب سے بڑا ذریعہ کون سا ہے؟

جواب: روشنی حرارت کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔

(ب) سورج سے ہمیں کیا ملتا ہے؟

جواب: سورج سے حرارت ملتی ہے۔ پودے اگتے ہیں۔ سبزیاں، اناج، پھل پیدا ہوتے ہیں۔

(ج) سورج کس سمت سے نکلتا ہے؟

جواب: سورج مشرق سے نکلتا ہے۔

(د) سورج کس سمت میں غروب ہوتا ہے۔

جواب: سورج مغرب کی سمت میں غروب ہوتا ہے۔

زبان شناسی:

۲۔ دیے ہوئے الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

جواب: (i) آبادی (ii) بارش (iii) تازگی

(iv) رابطہ (v) زندگی (vi) شہید

(vii) گیت (viii) مسجد (ix) مشکل

(x) نابینا

۳۔ دیے ہوئے جملوں میں حروفِ استعجاب، افسوس ندا لگا کر جملے مکمل کریں۔

(الف) اے اللہ! ہم پر رحم فرما۔

(ب) ارے بھائی میری عرض ہی تو سن لو۔

(ج) افسوس بہت خطرناک حادثہ تھا۔

(د) ماشاءاللہ کیا حسین نظارہ ہے۔

(ہ) ارے بچے کا دانت ٹوٹ گیا۔

۴۔ دیے ہوئے واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں۔

واحد	جمع	واحد	جمع
کارخانہ	کارخانے	صفحہ	صفحات
جھنڈی	جھنڈیاں	صابر	صابرین
دفتر	دفاتر	ملک	ممالک

۵۔ دیے ہوئے الفاظ کے مترادف لکھیں۔

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
شمس	سورج	خاص	اہم
دوزخ	جہنم	نزدیک	قریب
بشر	انسان	افلاس	غربت

۶۔ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہ پر ختمہ، سکتہ اور استفہامیہ کی علامت لگائیں۔

(الف) اس کتاب میں بچوں کے لیے اخلاقی نظمیں ہیں۔

(ب) چڑیا گھر میں شیر، ہاتھی، گھوڑے، بندر، ریچھ اور ہرن تھے۔

(ج) عائشہ، آمنہ، خالدہ اور پروین نے آج سبق یاد نہیں کیا۔

(د) میرے بستے میں کتابیں، کاپیاں، ڈائری اور کھانے کا ڈبہ بھی ہے۔

(ہ) انجم نے اپنے بھائی سے کیا کہا تھا؟

(و) کیا آپ دوستوں، رشتے داروں اور ہمسایوں کا خیال رکھتے ہیں۔

لکھنا:

۷۔ اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کے نام بخار کی رخصت کی درخواست لکھیں۔

بخدمت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب

یونٹ نمبر ۴ لطیف آباد حیدر آباد

جناب عالی!

گذارش عرض یہ ہے میں آپ کے اسکول کی جماعت پنجم کا طالب علم ہوں۔ مجھے کل رات سے بہت تیز بخار ہے جس کی وجہ سے میں اسکول آنے سے قاصر ہوں۔ مہربانی فرما کر مجھے دو یوم کی چھٹی عنایت فرمائیں۔ عین نوازش ہوگی۔

شکریہ فقط آپکا فرمانبردار شاگرد

تاریخ: ا، ب، ج

نام:

۸۔ عید کے موقع پر آپ اپنے دوستوں، ملازموں یا پھر ہم جماعتوں کو کیسے اپنی خوشیوں میں شریک کرنا چاہیں گے؟ دو پیراگراف لکھیں۔

عید کا تہوار ہم سب کے لیے بڑا خوشی کا دن ہوتا ہے۔ کیونکہ عید کے اس پرمسرت موقع پر ہم اپنے عزیز، رشتہ دار، دوست، پڑوسی سب کو گلے لگاتے ہیں اور ایک دوسرے کے گھر مٹھائی اور سویاں بھیجتے ہیں۔ میں خاص طور پر اپنے دوستوں کو عید کی دعوت پر بلاتا ہوں۔

عید کے موقع پر جتنے بھی دوست مجھ سے ناراض ہوتے ہیں میں سب کو محبت کے ساتھ گلے لگاتا ہوں تاکہ دلوں سے کینا دور ہو جائے اور عید کے دن سے بھرپور لطف اندوز ہوسکیں۔ میں دوستوں کو بھی یہی مشورہ دیتا ہوں۔ عید کے دن پر برائی مٹا کر سب کو گلے لگانا چاہیے۔